بنام جہاں دار جان آفرین!

آئینہ قسمت یعنی

مجموعہ فال نامہ یوسفی!

ملنے کا پتہ

فرم منشی عزیز الدین تاجر کتب و پبلشر

کشمیری بازار لاہور

لا علم لنا الا ما علمتنا

یعنی اصلی

تحفہ

مجموعہ فالنامہ آصفی

مرتبہ

عالی جناب منشی محمد عنایت اللہ صاحب

جس میں آزمودہ نہایت صحیح اور سچے فالنامے درج ہیں

سستی کتابیں منگوانے کا پتہ

ڈاکٹر ایم اے علیم - مالک

فرم منشی عزیز الدین تاجر کتب و پبلشر لاہور بازار کشمیری

حجازی پریس لاہور باہتمام حافظ محمد اسمٰعیل پرنٹر چھپا اور ڈاکٹر ایم اے علیم پبلشر نے شائع کیا

حکایات اردو مثنوی مولانا روم ؒ

اس کتاب میں پیر غلام دستگیر صاحب نامی نے مثنوی شریف
کی ان چیدہ چیدہ اور معنی خیز حکایات کا اردو ترجمہ نثر میں سلیس
اور عام فہم فصاحت و بلاغت سے کیا ہے۔ کہ جس کے پڑھنے سے
انسان کامل انسان بن جاتا ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ سنہری ورق
رنگین آرٹ پیپر قیمت صرف (عہ/) محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

فن شاعری عرف میزان العروض

چار سو صفحہ کی کتاب ایک ایسی جامع اور عام فہم ہے جس کے
مطالعہ سے ہر لکھا پڑھا آدمی فن شاعری پر حاوی ہو سکتا ہے
خصوصاً موزوں طبع انسان تو مکمل شاعر بن جاتا ہے۔ یہ کتاب
نہایت دلکش و دلچسپ انداز اور جدید طرز پر لکھی گئی ہے اس
لئے فوراً منگا یئے۔ قیمت (عہ/) محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

سستی کتابیں منگوانے کا پتہ

فرم منشی عزیز الدین تاجر کتب و پبلشر لاہور

بازار کشمیری

فالنامہ حکیم لقمان

حکیم لقمان یونان کے مشہور حکما سے تھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی دلی مراد رکھتا ہو چاہئے صدق دل سے ایکبار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین بار استغفر اللہ تنہا میں بیٹھا پڑھ کر اور سانس روک کر اور آنکھیں بند کر کے اور نقش میں انگلی شہادت کی رکھے جس خانہ میں انگلی ہو اس کے بیان کو ملاحظہ کر کے اپنا مطلب دلی دریافت کرے۔

شکل اوّل	شکل دوم	شکل سوم	شکل چہارم
شکل پنجم	شکل ششم	شکل ہفتم	شکل ہشتم
شکل نہم	شکل دہم	شکل یازدہم	شکل دوازدہم
شکل سیزدہم	شکل چہاردہم	شکل پانزدہم	شکل شانزدہم

شکل اوّل:- اے خداوندِ فال یہ فال تیرے واسطے نیک ہے۔ جو نیّت تو نے کی ہے۔ بر آویگی۔ اگر سفر کرے۔ خوش و خرم رہے اولاد پیدا ہو۔ فرزندوں سے راحت ملے۔ ہمیشہ کو احوالِ نیک ہو۔ اور امیروں اور رئیسوں سے ملاقات ہو جاوے۔ اور جن سے جلد مقصد حاصل ہو جاوے۔ اور جو خواب دیکھے۔ اُسکی تعبیر اچھی ملے۔ شادی اور خوشی حاصل رہے۔

شکل دوم۔ اے خداوندِ فال جو نیّت تیری ہے۔ پوری ہو۔ اگر مال کی خواہش ہے۔ تو جلد ملے۔ اگر جانب مشرق سفر کرے بہت فائدہ اُٹھائے۔ اور چالیس روز میں کل مقصد تیرے پورے ہونگے۔ لیکن گھوڑے کے روزگار میں تجھ کو فائدہ ملے گا۔

شکل سوم۔ اے صاحب فال تیرے لئے بہت نحس ہے جس چیز کی خواہش رکھتا ہے۔ وہ نہ حاصل ہو گی۔ بلکہ تہمت لگے گی۔ مگر جمعرات کو علی الصباح جو کوئی فقیر تیرے مکان پر آوے۔ اُس کو دو روٹیاں گیہوں کی اور دو پیسے اور ایک گرہ ہلدی کی دے دیجیو۔

شکل چہارم۔ یہ فال تیرے لئے اچھی نہیں ہے۔ اگر غائب کی خبر دریافت کرتا ہے۔ تو ایک سال کے بعد واپس آئے گا۔ اگر بیمار ہو تکلیف اُٹھائے۔ تم کو ایک ماہ صبر کرنا لازم ہے۔ تاکہ اجر نیک پاوے۔ اور سبب

مرادیں بر آویں۔

شکل پنجم۔ یہ فال نیک ہے۔ جو مراد تیری ہے۔ بر آوے اور ایسی چیز تم کو ملے۔ کہ طبیعت خوش ہو جاوے۔ اور چند دن کے بعد خواہشیں جو ہیں بہت جلد بر آویں۔

شکل ششم۔ یہ فال تیری جلدی کو منع کرتی ہے۔ ہر کام میں توقف کر۔ کیونکہ خوف طالع بد کا ہے۔ آجکل تجھ کو پریشانی اور مصیبت ہے۔ خدا تجھ کو رحم کرے۔ پچیس دن تک صبر کر کہ اگر یہ پچیس دن خیر خیریت سے گذر جاوے۔ تو بہتر ہے۔

شکل ہفتم۔ اے صاحب فال تجھ پر یہ دن نہایت سخت گزرتے ہیں۔ اگر تو سخت مصیبت میں نہ ہے۔ تیرا دل بہت گھبراتا ہے اگر ارادہ شادی کا ہے۔ تو ابھی نہ کرنا۔ تجھ کو ابھی کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ اگر کوئی کام کرے گا۔ نقصان پائے گا۔ اور تہمت سے بچیو۔ ہر شبہ کو اندیشہ مضرت ہے۔ کیونکہ کسی درخت بیر کے نیچے تو سوتا تھا۔ اور خواب دیکھ کر ڈر گیا تھا۔ اب تو پیر کے دن کسی فقیر کو پانچوں دالیں ایک پیسہ اور ایک پاؤ گوشت کا دیجیو۔ تو کل بلاؤں سے بچ جائے گا۔ اور اکیس روز تک کوئی کام نہ کرنا۔ کیونکہ یہ دن تجھ پر نحس ہیں۔

شکل ہشتم۔ اے صاحب فال یہ فال نحس ہے کوئی کام نہ

کیجیو۔ اور جس چیز کی خواہش رکھتا ہو۔ اس میں اندیشہ فساد کا ہے۔ تو پندرہ دن تامل کر۔

شکل نہم۔ یہ فال تجھ پر نیک ہے۔ خبر خوش سُنے جس چیز کی تمنا ہے۔ وہ بلا دقت ملے۔ جس کام کا مقصد کرے۔ وہ حسب دل خواہ انجام کو پہنچے۔ اگر سفر کرے۔ راحت پاوے مُراد دلی بر آوے۔ شادی اور تقریبات میں خوشی اور خرمی ہو۔

شکل دہم۔ یہ فال سعد ہے۔ اگر ان دنوں میں شادی کرے خوشی حاصل ہو۔ کسی امیر کے پاس جائے فائدہ پائے۔ خرید اور فروخت میں نہایت فائدہ حاصل ہو۔

شکل یازدہم۔ اے صاحب فال تجھ کو مبارک ہو۔ دھوم سے شادی کرے۔ اور سودے میں تجھ کو بہت فائدہ ہوگا۔ جو کام کرے گا۔ نیک ہوگا۔

شکل دوازدہم۔ یہ فال تجھ پر نیک ہے۔ صاحب فال بڑا نصیب ور ہے۔ جس کام کا قصد کرے گا۔ مراد دلی پائے گا لیکن چارپایہ میں نقصان ہوگا۔

شکل سیزدہم۔ یہ فال تجھ پہ نیک ہے۔ اگر کسی بیمار کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو عرصہ میں رہا ہوگا۔ نیز دشمن ضرر پائے گا۔ جب تو اس سے لڑے گا چھپ جائے گا۔

شکل چہاردہم - یہ فال نیک ہے - طالع مشتری سے نسبت رکھتی ہے - فائدہ بہت ہوگا - بادشاہ وقت سے مرتبہ بلند پائے گا - اور مال بلا دقت ملے - غم جہاں دور ہو - حاصل خوشی اور سرور ہو - معشوق سے ملاقات ہو - خوشی و راحت ہو -

شکل پانزدہم - یہ فال نیک ہے - عطارد سے نسبت رکھتی ہے اہل قلم سے فائدہ ہو - ہر کام نیک ہو - ایک مہینے میں جملہ مقاصد دلی بر آویں - تجھ کو لازم ہے - کہ بدھ کے دن تین پاؤ آملہ اور ہلدی کے رنگ کا ایک کپڑا اور دو پیسے کسی غریب کو دے دیویں -

شکل شانزدہم - یہ فال نہایت سعد ہے - بہت کاموں میں فائدہ حاصل ہو - اگر شادی کرے بہت فائدہ اٹھاوے معشوق پری پیکر ہاتھ آوے اور اولاد نیک پیدا ہوگی -

فالنامہ نہایت مجرب ہے ہو بہو حال سائل کا بتا دیتا ہے موسوم بہ فالنامہ رمل ہے -

فالنامہ حضرت امیر المومنین

اس میں فالنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نہایت مجرب ہے جس شخص کو کوئی بہت بڑی مہم پیش آئے - یا کسی مشکل سخت

کا سامنا ہو یا کسی مصیبت میں پڑ جائے۔ یا رزق کی تلاش میں سرگردان ہو۔ تو چاہیئے کہ پہلے وضو کرے اور فاتحہ روح حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دیوے۔ اور حضور قلب سے انگشت شہادت صدق دل سے اس فالنامہ پر رکھے۔ جس نام پر انگلی رکھے۔ اس سے مطلب دلی دریافت کرے بعد فال دیکھنے کے لازم ہے۔ کہ فاتحہ حضرت کا شیرینی پر دلاوے

حضرت (۱) ادم علیہ السلام	حضرت (۲) شیث علیہ السلام	حضرت (۳) ادریس علیہ السلام
حضرت (۴) یعقوب علیہ السلام	حضرت (۵) ابراہیم علیہ السلام	حضرت (۶) اسماعیل علیہ السلام
حضرت (۷) صالح علیہ السلام	حضرت (۸) یوسف علیہ السلام	حضرت (۹) شعیب علیہ السلام
حضرت (۱۰) ایوب علیہ السلام	حضرت (۱۱) خضر علیہ السلام	حضرت (۱۲) داؤد علیہ السلام
حضرت (۱۳) سلیمان علیہ السلام	حضرت (۱۴) عیسٰے علیہ السلام	حضرت محمد (۱۵) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) اگر حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو نیت اچھی بات کی ہے۔ اس میں خوشی ہو۔ دلی مراد بر آوے انزام

سے بری ہو۔ محبوس رہائی پاوے۔ سلاطین سے رتبہ ملے۔

(۲) حضرت شیث کے نام پہ انگلی رکھے۔ رنجش اور خصومت پیدا ہو۔ اگر نیت سفر کی ہو۔ چند روز تامل کرے۔ اور جو مقصد ہو۔ وہ صبر کرنے سے حاصل ہوگا۔

(۳) حضرت ادریس کے نام پہ انگلی رکھے۔ تو جس نیت سے فال دیکھی ہے حاصل ہو۔ خوشی کامل ہو۔ اور جو چاہا ہو۔ وہ بر آوے۔ سفر اور تجارت میں فائدہ پاوے۔

(۴) حضرت صالح کے نام پہ انگلی رکھے۔ جس مراد کے لئے فال دیکھی ہے۔ وہ تھوڑے دنوں میں بر آوے۔ اور صبر کرنے سے مشکل حل ہو جائے عجلت میں نقصان اٹھاوے۔ جمعہ کی شب کو فقیر کو پاؤ بھر آٹا دیوے۔

(۵) حضرت ابراہیم کے نام پر انگلی رکھے اور جس غرض سے فال دیکھی ہے حاصل ہو۔ اور جو مراد ہے بر آوے۔ سفر اور تجارت میں فائدہ اٹھاوے۔ یہ فال بہت نیک ہے۔

(۶) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے نام کا نکلے جس امر کی خواہش ہو۔ اس میں تاخیر ہو۔ چند روز تامل کرنے پر مدعا ہاتھ آوے ایک جانور دوشنبہ کو اپنے اوپر سے صدقہ کرے مشکل حل ہو جائے گی۔

(۷) حضرت یعقوب کا نام نکلے جس امر کی خواہش ہو۔ وہ

عرصہ میں انجام پکڑے اور دلی مراد بر آوے۔ ہجر کے صدمے سہے۔ بعدہ معشوق مدعا سے ملے۔ اور عاشق فقیر کو دیدے

(۸) حضرت یوسف کا نام نکلے۔ تو جو مراد ہو بر آوے۔ دوست شاد و دشمن مقہور ہو جائے۔ حضرت ایوب علیہ السلام کا نام نکلے۔ جو مطلب ہو بر آئے۔ جلد فائدہ اُٹھائے۔ مگر ہفتہ کے روز کچھ شیرینی اور ایک انگوٹھی اور سبز لباس کا ٹکڑا ایک طبق میں رکھ کر دریا میں بہائے۔ اور علی الصباح جو فقیر آوے۔ اس کو اچھی طرح کھانا کھلاوے

(۱۴) حضرت عیسٰے علیہ السلام کا نام آئے۔ تو چند روز تامل کرنے سے مطلب حاصل ہو

(۱۵) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر آوے۔ تو اے صاحب فال تو نہایت نصیبہ ور ہے۔ اور تو خوبی اور خوشی دیکھے گا۔ اور بات کا اندیشہ اور فکر درد و غم سب دور ہوگا اتصال گھر یا سے تو اپنی مراد پائیگا۔ اور اپنے مقصد دلی کو پہنچ جائے گا۔

فالنامہ شاہ جو سرے بیان میں

کتابیں اس فن یعنی علم عمل اور فال نامہ میں چھپی ہیں

لیکن جس سے کہ فوائد عام ہو۔ وہ کتاب نظر سے کم گذرے
لیکن مصنف صاحب نے نہایت عرق ریزی سے چند کتب
معتبرہ سے مفید فالنامہ تلاش کر کے لکھنا مناسب سمجھا
فالنامہ شناخت دزدیں نہایت معتبر ہے۔ اور کسی کامل
شخص کا ایجاد کیا ہوا ہے۔ جو شخص فال کھولے پہلے ایک مرتبہ
الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعدہٗ صدق دل سے
انگشت شہادت اس فال نامہ پہ رکھے۔

ح ل	ن ط	د س
ز ھ	ح م	ی ا ع
ا و	ک پ	ح م

اور اگر اس حروف پر انگلی کو رکھے۔ تو کہتا ہے۔ کہ گم شدہ مال
مل جائیگا۔ اور جس نے چوری کی ہے۔ اس شخص کا رنگ پیلا ہے
بدن فربہ اور ٹھگنا قد۔ بائیں پاؤں پہ کچھ نشانی ہے۔ اگر تو اس
اسکی تلاش نہ کریگا۔ تو بلاشک ملے گا۔ حکم خدا کے سے۔

ب۔ ک۔ اگر ان حرفوں پہ آئے۔ تو گمشدہ چیز مل جائے گی اور بھاگا ہوا جلد آئے گا۔ اور جو کوئی تیرے عزیزوں میں مفرب ہے۔ یا تیرے گھر میں نوکر ہے۔ لیکن عورت ہے۔ جو بلند قد اور چوڑا منہ پیلے رنگ کی ہے۔ اس کے داہنے ہاتھ پر داغ یا زخم ہے۔ اگر تلاش کریگا۔ تو چور مل جائے گا۔ اور شائد مال بھی مل جاوے گا۔

م ح۔ اگر یہ فال نکلے۔ تو جو آدمی مال چرائے گیا ہے۔ اسکا رنگ گندمی ہے۔ اور اس کے داہنے پاؤں پہ نشانی ہے اگر جستجو کرے گا۔ تو چور مل جائے گا۔

د س۔ اگر اس حرف پہ انگلی پڑے۔ تو کہنا ہے۔ کہ کھویا ہوا مال اور بھاگا ہوا چور پھر آوے گا۔ اگر پوچھے۔ کہ چور کی نشانی کیا ہے۔ تو کہہ چور بڑے دشمن کی طرف ہے۔ مرد کوتاہ قد اور لب باریک ہیں۔ شائد چور تلاش سے مل جائے۔

ھ ز یا۔ اگر یہ آئے۔ تو کہہ دے کہ تیرے دشمن نے لیا ہے اور ان کے پاس سے آنا بہت مشکل ہے۔ اگر پوچھے۔ کہ چور کی کیا پہچان ہے۔ تو کہہ دے۔ کہ چور کا رنگ لال ہے اور منہ پہ داغ ہے۔

ح ۔ ک۔ اگر اس پہ انگلی رکھے گا۔ تو جو چور لے کر بھاگا ہے

جنوب کی طرف ہے۔ گھر اس کا۔ اور چور کالے رنگ کا ہے اور پیشانی پر نشانی رکھتا ہے۔ لیکن وہ تلاش سے ملے گا۔

ظ۔ ن۔ اگر اس پہ انگلی رکھے تو کہتا ہے کہ نوکر یا اہل خاندان میں سے کوئی چیز لے کر بھاگا ہے۔ اور چور تیرے عزیزوں میں ہی ہے۔ جنوب کی طرف گیا ہے۔ رنگ گندمی اور داہنے پاؤں میں نشانی رکھتا ہے۔ لیکن چور ملنا دشوار ہے اب صبر کر۔ کیونکہ چور تجھ کو نہ ملے گا۔ اور تحریر نامی اور کچھ پھل۔

ر۔ ح۔ اگر ان حرفوں پہ انگلی رکھے گا۔ تو کہتا ہے۔ کہ چور تیرے دشمن کی طرف ہے۔ اور تجھ سے عداوت قلبی رکھتا ہے۔ اور چور مرد ہے۔ اور رنگ اس کا سفید اور کالا ہے۔ اگر جلدی اس کی تگ دور کرے گا۔ اور محلہ والوں سے مل کر پوچھے گا۔ تو پائے گا۔ لیکن مال بمشکل تمام ہاتھ آئے گا۔ اب تیری کوشش شرط ہے۔

ی۔ ع۔ اگر ان پہ انگلی رکھے تو کہتا ہے۔ کہ تیرے فرزند نے۔ یا تیرے کسی دوست نے۔ یا کہ تیرے معشوق نے چورایا اور چور پیلے رنگ کا ہے۔ اور کچھ نشانی بھی ہے۔ مؤنث عرض پہ وانہ ہے۔ کہ جب خوف دریافت ہو جائے۔ کہ فلاں شخص نے چورایا ہے۔ تب اسکا

نام لے۔ ورنہ بغیر اچھی طرح دریافت کئے بغیر کبھی تہمت نہ لگانا چاہیئے۔

فال نامہ حال غیب دریافت کرنیکے بیان میں

اگر کوئی سوال کرے کہ آج کو میں جاؤں۔ فائدہ ہوگا یا نہیں نام سائل اور نام دن کے عدد نکال کر دو سے طرح دے۔ اگر ایک رہے تو فائدہ ہوگا۔ اگر دُور رہے۔ تو چوروں سے اذیت پہنچے گی۔ اگر کچھ نہ بچے۔ تو صدقہ روٹی اور گوشت کلاں کسی غریب کو دے۔

اگر سائل پوچھے۔ کہ درمیان بیوی اور میاں محبت رہے گی یا نہیں۔ لازم ہے۔ نام عورت اور مرد کے عدد جمع کر کے پنجگانہ طرح دے۔ اگر ایک اور تین یا پانچ بچیں۔ تو درمیان انکے محبت درجہ کی رہے گی۔ اگر کبھی ان دونو کی جدائی میں چین نہ پڑے گا۔ اگر دو اور چار بچیں گے۔ تو چند روز تک قطع الفت ہوجاوے گی۔ اور میاں بیوی ناراض ہو جائیں گے لازم ہے۔ کہ صدقہ دے۔ تاکہ رد ہو۔ تو چند ہی کی جمعرات کی شب کو بعد آٹھ بجے کے جو فقیر پہلے آوے اس کو نصیب دو گرہ ہلدی اور پاؤ بھر گڑ دیوے۔ انشاءاللہ

پھر کبھی جدائی نہ ہوگی۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ حاملہ عورت لڑکا جنے گی۔ یا دختر چاہیئے۔ کہ نام سائل اور نام روز کو جمع کرکے چار سے طرح دیں۔ اگر تین بچیں درد زیادہ ہوگا۔ لیکن درد زدہ میں تکلیف ہوگی۔ چاہیئے کہ پاؤ بھر بکرے کا گوشت چڑیوں کو پیر کے روز بانٹ دے۔

اگر سائل پوچھے۔ کہ فلاں شخص محبت دلی رکھتا ہے کہ دشمنی۔ نام سائل اور اس کے دوست اور روز کے نام کے عدد نکال چار جگہ بانٹے اگر ایک رہے۔ تو دشمن ہے اگر دو رہیں۔ دوست کامل ہے۔ اگر تین رہیں۔ تو زبانی دوست ہے۔ اگر چار بچیں۔ وہ ظاہر میں دشمن اور باطن میں دوست ہے۔

اگر سائل پوچھے۔ کہ فلاں شخص مجھے دشمن رکھتا ہے فتح پاوے گا۔ یا نہیں۔ چاہیئے۔ کہ سائل اور اس روز کے عدد جمع کرکے اور دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک رہے۔ تو فتح پاوے گا۔ اگر دو بچیں۔ تو دشمن نہ لڑے۔ کیونکہ فتح نہ پائے گا۔ اگر کچھ نہ بچے تو خوف دشمن کے ضرر کا ہے۔ چاہیئے۔ کہ منگل کے روز ایک مینا کو چھوڑ دے تاکہ شر دشمن سے پناہ میں رہے۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ جس جس نے مال چرایا ہے۔ عورت ہے
یا مرد گھر کا آدمی ہے۔ یا گلی کا یا غیر لازم ہے۔ کہ نام سائل اور
نام اس روز کا جس دن چوری ہوئی ہو۔ جمع کرکے پانچ پہ
تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے۔ تو عورت ہے۔ اگر دو بچیں
تو مرد ہے۔ اگر تین بچیں تو کوئی ہمسایہ ہے۔ اگر چار بچیں
تو چور کا گھر ہے۔ اگر کچھ نہ بچے۔ تو چور غیر ہے۔

اگر کوئی سائل پوچھے کہ فلاں بیمار کب اچھا ہوگا لازم
ہے۔ کہ نام بیمار اور نام اس روز کا جب کہ بیمار ہوا تھا۔ جمع
کرکے دیکھے۔ اگر دو بچیں تو بہت جلد صحت پاوے گا کسی طرح
کا خوف نہیں ہے۔ اگر کچھ نہ بچے۔ تو بیمار چند روز میں
اچھا ہوگا۔ لیکن تکلیف اٹھائے گا۔ اگر ایک بچے تو بیماری
سخت ہے۔ خوف جان لیکن بہ صدقہ کچھ دینے سے بلا دفع ہو
جاوے گی صدقہ علی الصباح جو کوئی بولے۔ اس کو دو پیسے
اور تیل اور ماش مریض پر سے تصدق کرکے دیوے اور
منگل کے روز چراہے پر شب کو تین گرہ ہلدی۔ آدھ پاؤ
آٹا۔ نان اس بچہ مریض پر سے تصدق کرکے رکھ دے
انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد صحت پاوے۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ بیمار کو کیا بیماری ہے۔ چاہیے کہ نام
بیمار اور نام مادر اور اس روز کے عدد جمع کرکے چار پہ طرح دے

اگر ایک بچے تو بیماری سخت ہے۔ جان بچنا محال ہے۔ اگر دو بچیں تو بلغم اور خون کی شدت ہے۔ اگر تین بچیں۔ تو بیماری سودا ہے۔ اگر چار بچیں۔ تو کسی نے جادو کیا ہے۔

فال نامہ ہنود

اس فالنامہ کو ہندو لوگ بہت معتبر سمجھتے ہیں۔ ایک برہمن کی پوتھی میں تھا۔ کہ وہ اس کو نہایت احتیاط سے رکھتا تھا۔ یہ فالنامہ اکثر قلمی نظر آیا لہٰذا نقل اس کی واسطے فائدہ کے یقین کامل ہے۔ کہ اہل ہند اس فالنامہ کو بہت پسند کریں کیونکہ مذہب ہنود کا آج تک کوئی فالنامہ نہ تھا۔ یہ فالنامہ منتر اور جنتر کا ہے۔ جو صاحب چاہیں۔ اپنا مطلب آپ دریافت کریں

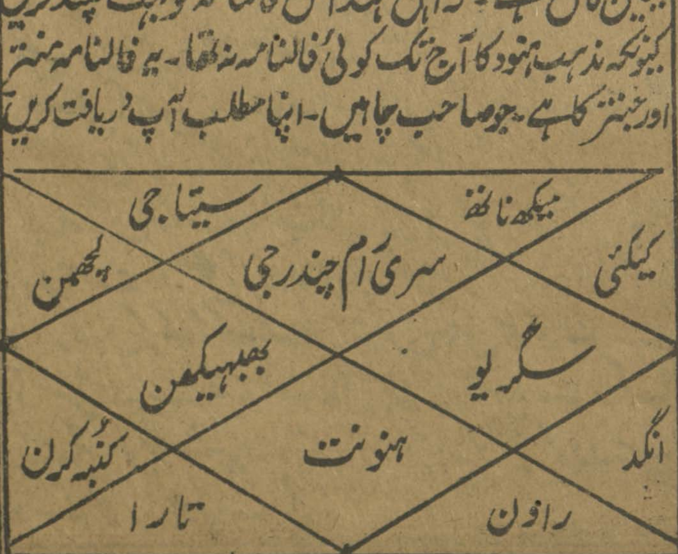

رام چندر جی:- اے صاحب فال یہ فال نہایت نیک مبارک کرے جو جو تیری تمنا ہے۔ بر آوے گی۔ اور جو کام کرے سدھ ہوگا۔

سیتا جی۔ اے صاحب فال یہ فال نہایت نحس ہے جس چیز کی تو آرزو رکھتا ہے۔ وہ ہرگز حاصل نہ ہووے۔ اور تو بلاؤں میں گرفتار ہوگا۔

لچھمن:- اے صاحب فال اب مراد تیری بہت جلد بر آویگی اور جو کام کرے گا۔ اچھا ہوگا۔ اچھی چیز تم کو ملے گی۔ کہ طبیعت تیری خوش ہووے۔

کیکئی۔ اے صاحب فال جو تیرا ارادہ ہے۔ ہرگز ہرگز نہ کیجیو۔ اس میں خوف نقصان کا ہے۔

بھبھیکھن:- اے صاحب فال۔ تم کو مبارک ہے۔ اگر تو سواری کرے گا۔ بہت فائدہ ہوگا۔

کُنبھ کرن:- اے صاحب فال۔ آج کل تیرا ستارا نحس ہے تم کو لازم ہے۔ کہ منگل کو دو جانور چھوا کر چھوڑا دے۔ اور علی الصباح دو بھوکھوں کو کھانا کھلاوے۔ ورنہ تیری جان کا خوف ہے۔

تارا:- اے صاحب فال تجھ کو دشمن سے زک پہنچے گی۔ تو ہوشیار رہنا۔ اور اتوار کو فقیر کو دو پیسہ دے بلا رد ہو وے گی۔

جھونت:۔ اے صاحب فال یہ فال تم کو مبارک ہو۔ جو خواہش تیری ہے بے تدبیر پوری ہو گی۔ اگر شادی کا ارادہ ہے تو بہتر ہے۔

ساون:۔ اے صاحب فال یہ فال نحس ہے۔ تم لازم ہے۔ کہ منگل۔ اتوار اور پیر کو دو بھوکھوں کو کھانا کھلا۔ اور شام کو ستاجہ چوراہے پر چڑھا۔

انگلا:۔ اے صاحب فال جو کام تو نے کرنا ہے۔ نہایت جلد ہو گا۔ اور مراد دلی بر آوے گی۔ تیرے ایام نیک ہیں۔

سگو لو:۔ اے خداوند فال اگر ارادہ شادی کا ہے۔ تو بہت جلد تیری بیوی تم کو چاہے گی۔ اور تم سے محبت کرے گی۔

شیلھہ ناتھ:۔ اے صاحب فال اپنے افعال ستر بار اترا ہیں اتنا ہوا جس پر تم کو شرم نہیں آتی تیری جان کا نقصان ہے تم کو لازم ہے کہ سوموار کو جانور چھوڑ دے۔ اور فقیروں کو کھانا کھلا دے۔

فال نامہ حمل نان

جب دریافت کرنا ہو کہ فلاں حاملہ لڑکا جنے گی یا دختر چاہیے کہ صدق دل سے اس فالنامہ پر انگلی رکھے جس خانہ پر آئے

مطلب ذیل سے دریافت کرے حکم خدا سے معلوم ہو جائے گا

		شمس		
عطارد	زہرہ	مشتری	قمر	زحل
		مریخ		

شمس:- پر اگر انگلی پڑے تو فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔
مشتری:- اے صاحب فال تجھ کو حق تعالیٰ فرزند عطا فرمائے گا۔ چاہیئے۔ شکر خلائق بجالا۔ یعنی دوشنبہ کو بھوکھوں کو کھانا کھلا۔
مریخ:- اے صاحب فال تم کو لڑکا عطا ہوگا۔
قمر:- اے صاحب فال تم کو دختر نیک اختر عطا ہوگی۔
زہرہ:- اے صاحب فال تم کو مبارک ہو کہ لڑکی سعید ثابت ہوگی۔
عطارد:- اے صاحب فال تم کو یہ فال نیک ہے۔ لڑکی عنایت ہوگی۔
زحل:- اے صاحب فال تم کو یہ فال نحس ہے۔ تم کو چاہیئے۔ کہ منگل کے روز بعد آٹھ بجے شب کو جو فقیر تیرے دروازہ پر آوے۔ اس کو کھانا کھلادے۔ اور جو کچھ مانگے کو دے اور بدھ کو ستناجہ چوراہے پر چھڑانا تاکہ کل بلاؤں سے نجات پائے

فالنامہ تولد فرزند

دریافت تولد فرزند یا دختر میں۔ اگر گرانی حمل داہنے جانب ہے۔ تو فرزند ہے۔ اگر گرانی حمل بائیں جانب ہے۔ تو دختر ہے۔ اگر دونوں طرف ہے تو جوڑلواں پیدا ہوں گے۔

اگر جماع کا اسی روز اتفاق ہو۔ کہ عورت غسل حیض سے فارغ ہو چکی ہو تو پانچ روز تک فرزند پیدا ہوگا۔ بعد ازاں آٹھ دن تک لڑکی پیدا ہوگی۔ اور آٹھ سے پندرھویں دن تک لڑکا پیدا ہوگا۔ بعدہٗ پھر لڑکی پیدا ہوگی۔

فالنامہ ستارگان

جس شخص کو فالنامہ بسبب مناسب مقام کے کچھ کیفیت اپنی دریافت کرنی منظور ہو۔ تو اوّل آنکھ بند کر کے کلمہ کی انگلی کو ایک خانہ پر رکھے پھر اپنا حال اشعار مرقوم ذیل سے دریافت کرے۔ یہ فالنامہ آزمایا ہوا ہے۔ اور بہت مجرب ہے۔

زحل

زحل پہ گر پڑے انگشت فی الحال
تو سُن لے طالع اختر کا احوال
کوئی تیرا مخالف ہے سیاہ رو
خبر ہو اس کی تجھ کو یا نہیں ہو
مکدر طبع بھی رہتا ہے وہ گاہے
وہ کب ہاتھ آئے وہ جس چیز کو چاہے
متفکر جی بھی گھبراتا ہے اکثر
کہیں جانے کا دھیان رہتا ہے اکثر
تو جس کا دوست ہوگا ہے ہیہات
کرے ہے دشمنی تجھ سے کچھ بات
کسی نے کر کے کچھ اقرار تجھ سے
کیا ایفا نہ وعدہ یار تجھ سے
رہے گا چند روز احوال اس طور
پھر اس کے بعد ہوگا نقشہ کچھ اور
کہ یعنی ہاتھ کچھ آئے گی دولت
مرض سے ہووے گی تو اس سے صحت

نمائش نوکری میں گر ہے حیران
توقف تیرا دل ہوگا شادان
کسی سے گر ہوئی ہے کچھ لڑائی
بہ مہلت صاف ہوجاوے صفائی
گر ہے خواہش محبوب و فرزند
بدیر اس سے تیرا دل ہوگا خرسند
غرض اس سے ہر آسان نہ تو کچھ
ذرہ عرصہ سے ہاتھ آوے گا تب کچھ
بروز پنج شنبہ تیل اور ماش
تصدق اپنے اوپر کر کے خوش باش

مشتری ۴

پڑے گر مشتری پر تیری انگشت
تو زر آئے گا تیرے ہاتھ یکمشت
یقیں ہے یہ کہ گذرے اب خوش اوقات
کسی ہو اہل دل سے پھر ملاقات
جو بچھڑا دوست ہو مدت سے تیرا

مقرر وہ کرے پھر گھر میں پھیرا
الم جو کچھ کہ ہے جاتا رہے گا
نہ رنج تنگ دستی تو سہے گا
اگر اولاد کی ہوگی تمنا
پسر ہووے سعادت مند پیدا
یقیں ہے ہاتھ آویگا مقرر
لباس زعفرانی یا کہ پٹہ زر
غم دردی سے پا ہے اور کچھ غم
تو پھر کچھ غم نہ ہووے کا خرم
اگر چیز ہو گئی اب تیری شئی گم
پکڑ آویں گے وہ سب دزد مجرم
اگر جھگڑا کچھ آپس میں ہوا ہے
تو ہوگی صلح خطرہ تجھ کو کیا ہے
پیادہ پا ہے گر ہے بیقراری
تو پھر ہاتھ آئے گی اچھی سواری
بروز پنج شنبہ صدقہ کرکے
چنے کی دال اور تو چوب زرد دے

کتابیں ملنے کا پتہ — فرم منشی عزیز الدین تاجر کتب و پبلشر لاہور کشمیری بازار

مریخ

اگر انگشت تیری تا بیک دو
سوئے مریخ آوے چوں مہ تو
نحوست رکھتے ہیں از بسکہ ایام
بگڑ جاتا ہے ہوتے ہوتے ہر کام
بدن میں رہتی ہے گرمی بھی اکثر
عدو خونخوار ہے کوئی مقرر
دروں سینہ دل رہتا ہے بیتاب
بوضع قلم لب کم ہے خور و خواب
اک اندیشہ سا ہے دیکھو نزات
غرض ہے نہ درستی اطوار قاب
کسی سے دل بھی چاہے گا لڑائیے
نہیں کوئی تو اپنے سے بگڑیئے
لباس سرخ سے دل ہوگا خوشحال
زر قسم یا قیمہ یا اور کچھ مال
اگرچہ اب بھی تشویش سے ہے

پھر اس کے بعد تجھ کو خوش دلی ہے
نہ تیری جان دکھ پاتی رہے گی
جو کچھ تشویش ہے جاتی رہے گی
عدس وال بے گوشت ہو منذور
دیا کرنا ہو منگل کو نہ رنجور

شمس

پڑی اب شمس پہ ہے تیری انگشت
ہراساں ہو نہ دھر دانتوں میں انگشت
کہ سلطان الکواکب ہے یہ خورشید
ذرا چاہے تو بر آوے ہر امید
مگر شدت پہ جب دم آئی ہے یہ
نحوست کام میں کرجاتی ہے یہ
تعلق گر طبیعت کو کہیں ہو
تو معشوق اپنا اس پہ خوش مکیں ہو
کہیں سے خورشدلی کا آوے پیغام
جو بگڑے ہوں سنور جاویں وہ ایام

مخالف مفلسی یا ہووے آزار
خدا چاہے تو سب دفع ہو یکبار
جو اہر پا کے بھی دل ہووے شاداں
یہ ہر قسم لعل ہے یا قوت و مرجاں
کرے گو نہ بھی راہ تند خوئی
پر اس پہ فتح ہو یا سرخروئی
پسر کی دیاں کچھ خواہش اگر ہو
تو فخر خاندانِ پیدا پسر ہو
جو آپس میں ہوئی ہو گی لڑائی
یہ مطلب صاف ہو جائے صفائی
یہ سن کر روز پنجشنبہ منگا۔ کر ٹہ
گیہوں اور دودھ صدقہ دیا کر

زہرہ

جو زہرہ پر تری انگشت آئے
گیا پردیس میں ہو جو وہ گھر آوے
سواری کو جو چاہے ہے ترا جی .

ملے گی خنگ گھوڑی یا کہ نقدی
اگر کچھ غم ہے تو وہ جاتا رہے گا۔
خوشی کی بات کوئی آ کہے گا
کسی نقصان سے کچھ غمگین ہو دل
تو ہوگا نفع اس سے افزوں حاصل
جو ہے امراض سے کچھ دل کو آزار
تو صحت اس سے تو پاوے گا اکبار
کوئی خواجہ سرا ہے یا ہے عورت
کہ ہووے گا کوئی مرد کی صورت
مقرر اس سے ہوگا نفع حاصل
کرا شادی نہ غمگین اپنا کر دل
اگر تو کشتکاری کچھ کرے گا
تو پھر دولت سے تیرا گھر بھرے گا
مطالب جو کہ ہیں وہ ہونگے حاصل
منور ہوگا تیرا سب یہ منزل

بروز جمعہ کام اتنا کیا کر
کہ صدقہ مونگ اور روغن دیا کر

عطارد

عطارد پہ پڑی گر تیری انگشت
زرے خام ہاتھ آوے بنتے یکمشت
مگر اندک توقف سے ہو ہر کام
درستی پہ یہ مہلت ہو دیں ایام
فلش ہو دل کو رشک ہے تن
تو ہووے وصل اس سے اک نہ اک دن
اگر آزار ہے تو غم نہ کھا تو
کہ صحت اس سے ہووے کردوا تو
اگرچہ چند روزہ ایام ہیں سخت
دلے ہووے گا رخشاں نیر ابخت
کہ تجھ پر مرد کامل مہرباں ہو
کہ جس کی گھر میں دولت بھی عیاں ہو
کہ جا کر ہاتھ وہ پکڑیگا تیرا
غلط یہ جانتا کہنا نہ میرا
اگر ہے خواہش محبوب تم کو
ملے گا وہ بہر اسلوب تجھ کو

جو کچھ دل میں ہے تیرے اور مطلب
توقف سے وہ حاصل ہوئیں گے سب
دیا کرہ فاختائی پارچہ اور
بروز چارشنبہ مونگ فی الفور

قمر

قمر پہ گر یہ تیری انگشت آئی
تو تجھ کو عیش اور عشرت دکھائی
سریع السیر ہے از بس یہ تارا
ہو جلدی کام تیرا آشکارا
نصیبوں میں ہو یکبارے امارت
تعجب کیا کہ ہو جاوے وزارت
مخالف جلد ہو گا دفع تیرا
رہے گا وہ نہ غم جس سے ہے گھیرا
کسی درویش کا شاید ہو آنا
بتاوے وہ تجھے چاندی بنانا
کرے نزلہ گر بے تاب تجھ کو

بجا ہے احتیاط آپ تجھ کو
کرے سودا اگر ہی تو نفع ہووے
مگر رو باہیں کچھ اپنا بھی کھووے
اگرچہ آج کل دل کو نہیں کل
ولے کل ہوگی راحت آج ہے کل
اگر ہے آرزو فرزند . . ہوگا
تو اس فرزند سے خرسند ہوگا
ملے گا ماہ تقا فرزند کو ڈی ر
کہے ہے تجھ کو یہ اب خوب گوئی
یہ سن لے تو دوشنبہ کو منگا کر
برنج اور کوڑیاں صدقہ دیا کر

فالنامہ اکبری

جب کسی شخص کو فال نامہ کرنا منظور ہو۔ تو آنکھیں بند کرکے شہادت کی انگلی کو کسی ایک خانہ پر رکھے۔ پھر اپنا حال ذیل سے دریافت کرے۔

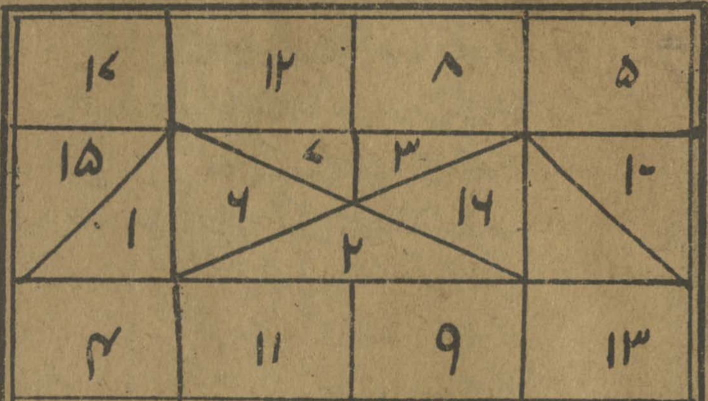

۱- روزگار میں ترقی مایوس امیدوں میں کامیابی آرزو بر آئے
خوش قسمتی کی نشانی ہے۔

۲- جس چیز کی خواہش میں دل کو پریشانی ہے۔ وہ جلد
حاصل ہو گی۔ دل کا مدعا بر آئے گا۔ غم دُور جائے گا۔

۳- کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔ اَور کسی سے محبت کا
سلسلہ پڑے گا۔ دشمن پر فتح پاؤ گے۔

۴- تجارت میں ترقی آمدنی زیادہ کاروبار میں فائدہ اور
جسمانی تکلیفات دُور ہوں گی۔

۵- کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو گی۔ بگڑے ہوئے
کام راستی پر آ جائیں گے۔ سفر سے فائدہ ہو گا۔ گھر کا ایک
جی تمہیں تکلیف دیتا ہے۔

۶- ایک عرصہ سے تم اٹھا رہے ہو۔ فکر کا ہجوم

اور دل کو حیرانی ہے۔ لیکن اب بفضل خدا دن اچھے آئیں گے
رنج و غم دُور ہو جائیں گے۔

۷۔ دل میں محبت کی آگ شعلہ زن ہے۔ کسی سے لگن ہے خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔ جس سے اچھے اخلاق سے پیش آتے ہو۔ بدلہ میں بدی پاتے ہو۔ لیکن عنقریب گردش دُور ہو جائے گی۔ دل کی مُراد بر آئے گی۔

۸۔ جس جگہ سے تمہیں اُمید کامرانی ہے۔ وہاں مشکل سے اُمید بر آتی ہے۔ البتہ ایک دوست کے ذریعہ سے مشکل آسان ہو گی۔

۹۔ تکلیف کا زمانہ گذر گیا ہے۔ اب راحت کا وقت آ گیا ہے اگر زمین سے کچھ دفینہ پائے۔ تو کچھ عجب نہیں۔ اور ارادہ سفر کا رکھتے ہو۔ تو بسم اللہ توکل خدا فائدہ کی اُمید ہے۔

۱۰۔ تم جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہو۔ بجائے فائدہ کے نقصان اُٹھاتے ہو۔ اپنی پریشانی دُور کرو۔ اور اداس نہ ہو۔ کہ چند ماہ کے بعد راحت ہو گی۔

۱۱۔ اے صاحب فال عرصہ سے تجھ پر نحوست سوار ہے تیرے دل میں جس کام کا ارادہ ہوتا ہے۔ وہ ادھورا رہتا ہے اور بعض اوقات ارادوں میں بھی خلل آتا ہے۔ مگر اب جلد نحوست دور ہو جائے گی۔

۱۲- کسی کی محبت تنگ کرتی ہے۔ بعض اوقات رات کو نیند بھی نہیں آتی ہے۔ کبھی دل گھبراتا ہے۔ جو کام کرتے ہو ادھورا رہ جاتا ہے۔ اور چند روز سے تو عجیب عجیب معاملے پیش آتے ہیں۔ اُمید ہے کہ ایک ماہ تک سب دکھ دُور ہو جائینگے

۱۳- مال کا نقصان بلکہ گھر میں بھی ہر طرح کی تکلیف ہے فکر ہر دم دامن گیر ہے۔ کیونکہ یہ وقت تم پہ منحوس ہے۔ صبر و قناعت کرو۔ کیونکہ صبر کا پھل اچھا ہوتا ہے۔

۱۴- دشمن تم کو تکلیف دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر تم بزرگوں کی خدمت کیا کرو۔ کاروبار تجارت سے تم کو فائدہ ہوگا کسی حسین و نازنین سے ملاقات ہوگی۔ اور جس کام کیواسطے تم دریافت کرتے ہو وہ تھوڑے عرصہ کے بعد پورا ہو جائے گا۔

۱۵- غیبت اور بدگوئی چھوڑ دو۔ اور خدا سے ڈرو۔ عاجزی سے دعا مانگو۔ انشاء اللہ کام سرانجام ہوگا۔

۱۶- دشمنوں کی آزادی سے تم پریشان رہتے ہو۔ اور قرض خواہوں سے دہشت ہوتی ہے۔ جس بات کی بابت دریافت کرتے ہو۔ اس میں ابھی تھوڑا سا توقف ہے۔

۱۷- دل کسی کی محبت میں سرشار رہتا ہے۔ تب فرقت کا بخار رہتا ہے۔ کوئی خیال دل بار بار ستاتا ہے۔ جس بات

کی بابت دریافت کرتے ہو۔ کچھ صدقہ دو۔ خدا مطلب پورا کرے گا۔

اعضا پھڑکنے کے خواص

کس عضو کے پھڑکنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے

پیشانی جانب راست۔ سفر کی علامت۔
پیشانی جانب چپ۔ حصول مطلب کی علامت۔
ابرو جانب راست۔ عزت و حصول زر کی علامت
ابرو جانب چپ۔ خوشی فرزند کی علامت
درمیان ہر دو ابرو۔ عزیز سے ملاقات کی علامت
چشم راست۔ حصول مقصد کی علامت۔
چشم چپ۔ عورت سے جدائی کی علامت
پلک راست۔ شادی و فرحت کی علامت
پلک چپ۔ پریشانی و تکلیف کی علامت
زیر چشم راست۔ تہمت لگنے کی علامت
زیر چشم چپ۔ خرچ زر کی علامت۔
رخسار راست۔ نقصان کی علامت
رخسار چپ۔ خرچ زر کی علامت۔
رخسار ہر دو۔ خوشی کی علامت۔

گوش جانب راست ۔ مراتب میں بلندی کی علامت
لب زیریں ۔ دوستی و ملاقات کی علامت
لب بالا ۔ بلندی سخن کی علامت ۔
گوش جانب چپ ۔ پریشانی کی علامت ۔
گردن جانب راست ۔ لابھ کی علامت ۔
گردن جانب چپ ۔ عورت سے ملاقات ۔
شانہ راست ۔ فکر و رنج کی علامت
شانہ چپ ۔ دشمن پہ فتح کی علامت
بازو راست ۔ عورت سے ملاقات
بازو چپ ۔ خوشی و ترقی کی علامت
بغل راست ۔ خوشنودگی کی علامت
بغل چپ ۔ مرتبہ میں ترقی کی علامت
بینی جانب راست ۔ خوشخبری کی علامت
بینی جانب چپ ۔ دوست سے تکرار کی علامت
پشت جانب راست ۔ ملاقات کی علامت ۔
پشت جانب چپ ۔ دوست سے تکرار کی علامت
درمیان پشت ۔ خبر بد کی علامت ۔
پہلو راست ۔ نقصان زر کی علامت
پہلو چپ ۔ سفر کی علامت ۔

دست راست - عزت و قدر کی علامت۔
دست چپ - خویشوں سے جُدائی
انگوٹھا راست - خوشخبری کی علامت
انگوٹھا چپ - زخم و چوٹ کی علامت
پنڈلی - پریشانی و خوف دشمن کی علامت
پشت پائے راست - تنگدستی کی علامت
پشت پائے چپ - سفر دور دراز کی دلیل
زانو راست - ناگہانی غم کی دلیل -
زانو چپ - عزیز سے ملاقات کی دلیل
کف دست راست - لالچ کی علامت
کف دست چپ - نقصان کی دلیل -

کون سا دن کس کام کیلئے مبارک ہے

اتوار نام رکھنے - نیا کھانے کسی تعلیم کی ابتدا کرنے - زمین جوتنے سُرخ پوشاک پہننے اور حکام سے ملاقات کرنے کے لئے مُبارک ہے - مگر مغرب کو سفر کرنے اور گھوڑا خریدنے کے لئے ناقص ہے -

سوموار۔ مکلاوہ لانے۔ نام رکھنے۔ غسل صحت کرنے۔ زمین جوتنے۔ مکان میں جانے۔ مال یا چوپایہ خریدنے۔ حجامت کرانے اور سفر کرنے کے لئے نہایت مبارک ہے۔ مگر مغرب کی طرف سفر کرنے اور گدھا خریدنے کیلئے ناقص ہے۔

منگل۔ غسل صحت کرنے۔ نام رکھنے۔ نیا کھانا یا پہننے۔ چوپایہ خریدنے کیلئے مبارک ہے۔ مگر شمال کیطرف سفر کرنے اور گاؤ بیلش خریدنے کے لئے ناقص ہے۔

بدھ۔ مکلاوہ کرنے۔ نام رکھنے۔ نیا کھانے یا پہننے۔ تعلیم شروع کرنے۔ زمین جوتنے۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ مکان تبدیل کرنے۔ چوپایہ کی خرید و فروخت اور اُمرا کی ملاقات کیلئے مبارک ہے۔ مگر شمال کیطرف سفر کرنے اور گائے خریدنے کیلئے ناقص ہے۔

جمعرات۔ مکلاوہ لانے۔ نام رکھنے۔ پوشاک پہننے۔ تعلیم شروع کرنے۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ مکان تبدیل کرنے کے لئے مبارک ہے۔ مگر ہاتھی خریدنے اور جنوب کی طرف سفر کرنے کے لئے ناقص ہے۔

جمعہ:۔ مکلاوہ کرنے۔ نام رکھنے۔ پوشاک پہننے۔ تعلیم شروع کرنے نیا کھانے۔ کھیت بونے۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ مکان تبدیل کرنے اور چوپایہ خرید و فروخت کرنے کیلئے اچھا ہے لیکن مگر کی

خریدنے اور جنوب کی طرف سفر کرنے کیلئے ناقص ہے۔ ہفتہ۔ غسل صحت کرنے۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ مکان تبدیل کرنے اور چوپایہ خرید و فروخت کرنے کیلئے مبارک ہے۔ مگر اونٹ خریدنا اور یورپ کا سفر منع ہے۔

بارہ مہینوں کا استعمال پرہیز

جنوری۔ علی الصبح اٹھ کر بدن پر تیل اور نمک کی مالش کر کے گرم مکان میں ورزش کریں۔ گرم کھانا۔ انڈے۔ چائے۔ اور دودھ استعمال کریں۔ لباس پہنیں۔ زیادہ سرد پانی نہ پئیں۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ میں نہ جائیں۔ سرد ہوا سے بچیں۔

فروری۔ روغن بادام یا ابٹنا بدن پر ملیں۔ بغیر دودھ کی نمکین چاہ استعمال کریں۔ صبح یا رات کو ننگے سر باہر نہ نکلیں۔ لباس کچھ ہلکا کر دیں۔

مارچ۔ بہت سویرے اٹھ کر ورزش کریں۔ موٹا کپڑا پہنیں لیکن روئی دار نہ ہو۔ فصلی پھلوں اور ترکاریوں کا استعمال کریں۔ آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر کو نہ سوئیں۔ زیادہ باریک کپڑا نہ پہنیں۔ مویشیوں کے قریب نہ سوئیں۔ مصفی خون ادویات استعمال کریں۔

اپریل۔ فصد یا جلاب کی ضرورت ہو۔ تو یہ مہینہ نہایت

موزوں ہے۔ موٹا کپڑا پہنیں۔ مکان میں سفیدی کرائیں۔ برہنہ نہ سوئیں۔ جماع میں اعتدال رکھیں۔ دوپہر کو زیادہ نہ سوئیں سو کر اُٹھنے کے بعد یا جماع کے بعد فوراً غسل کریں۔

مئی۔ بہت سویرے اُٹھیں۔ اور طلوع آفتاب سے پہلے نہا لیں۔ دوپہر کو کھانے کے بعد تھوڑی دیر سو جائیں۔ دھوپ کی لپیٹ سے بچیں۔ برف کا زیادہ استعمال نہ کریں۔ باریک کپڑے نہ پہنیں۔ گوشت کم استعمال کریں۔

جون۔ دریا پر نہائیں۔ اور دریا کے کنارے سیر کریں۔ لو کے وقت کان اور گردن پر کوئی ہلکا کپڑا ڈالے رکھیں۔ کچا دودھ استعمال کریں۔ زیادہ ورزش اور زیادہ پانی پینے سے پرہیز کریں۔ بدن برہنہ نہ رکھیں۔ سیاہ کپڑا نہ پہنیں۔ جس کمرے یا گاڑی میں زیادہ آدمی ہوں۔ وہاں نہ بیٹھیں۔ گوشت کم کھائیں۔

جولائی۔ جماع بہت ہی کم کریں۔ ورزش معتدل کریں بدن پر کار ہالک صابن مل کر نہائیں۔ ترش لیموں کا استعمال کریں۔ بہت گرم کھانا نہ کھائیں۔ جسم اور کپڑوں کو تر نہ رکھیں۔

اگست۔ صبح اُٹھ کر باغ میں سیر کریں۔ لباس دوسرے تیسرے روز بدل دیں۔ بلند اور خشک مکان میں رہیں

تازہ پانی سے نہائیں۔ پانی اُبال کر استعمال کریں۔ کچے اور گلے سڑے پھل نہ کھائیں گیلے بستر یا زمین پر نہ سوئیں۔ دن کو نہ سوئیں۔

ستمبر۔ سویرے اٹھ کر دریا پہ نہائیں۔ اور سیر کریں۔ غذا ہلکی کھائیں۔ دھوپ میں نہ پھریں۔ دن کو نہ سوئیں۔ زیادہ محنت نہ کریں۔ تمباکو کا استعمال بہت کم کریں۔

اکتوبر۔ صبح اُٹھ کر چہل قدمی کریں۔ رات کو بیداری اور دن کو سونے سے پرہیز کریں۔ کھٹی چیز نہ کھائیں۔ شبنم میں نہ سوئیں۔

نومبر۔ سویرے اٹھ کر ورزش کریں۔ رات کو گرم دُودھ پیا کریں۔ تازہ پانی سے غسل کیا کریں۔ آفتاب نکلنے سے بعد تک نہ سوئیں۔

دسمبر۔ سرد ہوا سے بچیں۔ گرم غذا۔ یخنی۔ پلاؤ۔ چائے دُودھ۔ انڈے استعمال کریں۔ گرم لباس پہنیں۔ گرم پانی سے نہ نہائیں۔ لحاف میں منہ بند کر کے نہ سوئیں۔

اقوالِ زریں

فکر سے دِل پژمردہ ہو جاتا ہے۔ لیکن فائدہ کوئی نہیں ہوتا

بدقسمتی کا شکار نہ بن جاؤ۔ اس کا مقابلہ کرو۔
جو دوسروں کے عیب تم سے بیان کرتا ہے۔ وہ تمہارا عیب ضرور دوسروں سے کرتا ہے۔
ایک اچھا دماغ کئی مصروف ہاتھوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ تکلیف کی پرواہ نہ کی جائے تو خفیف ہو جاتی ہے۔
نیم حکیم کی نسبت ایک تجربہ کار مریض اچھا ہوتا ہے۔
صبح کا معمولی ناشتہ دوپہر کے پلاؤ سے بہتر ہے۔
حکم کرنے کی لیاقت وہی رکھتا ہے۔ جو پہلے محکوم رہ چکا ہو
بیوفائی معاف ہو سکتی ہے۔ مگر بھول نہیں سکتی۔
عقل دولتمندی کا سنگار اور غریبی کا پردہ ہے۔
جو شخص اونچی جگہ بیٹھتا ہے۔ اسپر چوٹ ضرور پڑیگی۔
جہاں تک ہو سکے دوست کو قرض نہ دو۔ اگر دو تو بھول جاؤ
جو سب سے زیادہ دولتمند ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ سب سے زیادہ خوش ہو۔
پختہ ارادہ آدمی مشکلات پر غالب آجاتا ہے۔
بُری عادت پہلے ملاقاتی۔ پھر مہمان۔ اور پھر مالک بنجاتی ہے۔ جو دولت ظلم سے حاصل کی جائے۔ وہ جلد ضائع ہو جاتی ہے۔ جو ہر بات پر ناراض ہو جائے۔ وہ جلدی بیقدر ہو جاتا ہے جس کو تم نے رنج پہنچایا ہے۔ اُسکی چال سے بیخبر نہ رہو

حسد۔ حاسد کے لئے کافی سزا ہے۔
فتح کے وقت لڑائی کی مصیبت بھول جاتی ہے۔
اکیلے بیٹھ کر اپنے عیبوں پر غور کیا کرو۔

ستاروں کا فال نامہ

یہ فال نامہ ایران کے ماہرین علم نجوم کا تجویز کردہ ہے۔ اور بہت معتبر مانا گیا ہے۔ اس میں روزگار۔ شادی۔ اولاد۔ سفر اور فتح و شکست کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ کاغذ کے ایک سفید تختہ پر سات خانے بنا کر سات ستاروں کے نام اس ترتیب سے لکھیں۔ خانہ نمبر ۱ زحل۔ نمبر ۲ مشتری۔ نمبر ۳ مریخ نمبر ۴ شمس نمبر ۵ زہرہ۔ نمبر ۶ عطارد۔ نمبر ۷ قمر۔ اس کے بعد دل میں اپنے مقصد کا اچھی طرح تصور باندھ کر اور خدا کو حاضر ناظر جان کر سات روپے یا سات پیسے لیں۔ اور ان کو دونوں ہاتھوں میں خوب ہلا کر زمین پر ڈال دیں۔ اس میں جتنے روپے سیدھے پڑیں اتنے نمبر کے خانہ میں جو ستارہ ہے۔ اس کو اپنے سوال کے ذیل میں دیکھیں۔ اس کے سامنے جواب درج ہوگا۔ مثلاً روزگار کے لئے فال دیکھنی ہے۔ اور چار روپے سیدھے پڑے ہیں۔ خانہ

نمبر۴۔ شمس کا ہے۔ پس روزگار کے عنوان کے ماتحت شمس کو دیکھا۔ تو جواب یہ نکلا۔ کوشش کرو۔ کامیابی کی پوری امید ہے۔

تمام جوابات ذیل میں درج ہیں

روزگار

زحل:۔ جلدی کامیابی کی امید نہیں۔
مشتری:۔ دن اچھے آرہے ہیں۔ تھوڑی سی تکلیف باقی ہے
مریخ:۔ وقت خطرناک معلوم ہوتا ہے۔
شمس:۔ کوشش کرو۔ کامیابی کی پوری اُمید ہے۔
زہرہ:۔ روزگار مل تو جائیگا۔ لیکن ذرا دیر میں۔
عطارد:۔ روزگار کی صورت جلد پیدا ہو گی۔
قمر۔ دوسرے کی مدد سے کامیابی ہو گی۔

شادی

زحل۔ سوئے بسوئے کامیابی کی اُمید ہے
مشتری۔ شادی تمہاری خواہش کے مطابق ہو گی۔
مریخ:۔ جہاں چاہتے ہو۔ وہاں کام نہیں ہو گا
شمس:۔ شادی بہت اچھی جگہ ہو گی۔

زھرہ۔ یہاں سے بیوفائی کا اندیشہ ہے۔
عطارد:۔ خرچ اور ذریعہ سے کام ہوگا۔
قمر:۔ کسی عورت کے ذریعہ کوشش کرو۔

اولاد

زحل۔ قسمت نیک ہے۔ جلدی خوشی ہوگی۔
مشتری۔ ستارہ کہتا ہے۔ کہ علاج کی ضرورت ہے۔
مریخ۔ حمل خطرہ میں دکھائی دیتا ہے۔ احتیاط کرو۔
شمس:۔ قسمت بلند ہے۔ لڑکا ہوگا۔
زھرہ:۔ لڑکی ہونے کا بچار ہے۔
عطارد:۔ تمہاری صحت میں نقص ہے۔ اسکو دور کرو
قمر:۔ اولاد اچھی ہے۔ اولاد کا سکھ نصیب ہوگا۔

سفر

زحل۔ یہ سفر اچھا نہیں معلوم ہوتا۔
مشتری۔ بہت مبارک اور فائدہ مند ہے۔
مریخ۔ سفر میں تکلیف اور پریشانی ہوگی۔
شمس:۔ بہت مبارک ہے۔
زھرہ۔ فائدہ ہوگا۔ لیکن ساتھ والوں سے ہوشیار رہنا

عطارد۔ کوشش سے کامیابی ہوگی۔
قمر۔ اس سفر میں کسی دوسرے کی امداد سے فائدہ ہوگا۔

فتح و شکست

زحل شکست کا اندیشہ ہے۔
مشتری۔ صدقہ دینے اور کوشش کرنے سے کامیابی ہوگی۔
مریخ۔ بالآخر فتح تمہاری ہوگی۔
شمس۔ کوئی تمہارے مقابلہ پر نہیں ٹھہرے گا۔
زہرہ۔ کوئی شخص اندر ہی اندر تمہارے خلاف کوشش کر رہا ہے۔ اس کو قابو کرو۔
عطارد۔ تمہاری کوشش ذرا کمزور ہے۔
قمر۔ خرچ کرنے سے کامیابی ہوگی۔

دیوان حافظ کی فال

دیوان حافظ کی فال نہایت صحیح اور معتبر مانی جاتی ہے۔ اور ہر زمانہ کے بڑے بڑے بادشاہوں اور بزرگوں کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے دیوان حافظ سے فال دیکھ لیا کرتے تھے۔ جو بہت حد تک صحیح ثابت ہوتی تھی۔

امریکن فالنامہ

یہ فالنامہ امریکہ کی زمانہ قدیم کی کتاب سے انگریزی سے اُردو ترجمہ کرکے پبلک کے فائدے کے لئے لکھا گیا ہے جس کا طریقہ یہ ہے۔

خدا کی طرف دھیان کرکے آنکھیں بند کرکے دست راست کی درمیان کی انگلی سے ایک خانہ پر ہاتھ بڑھاؤ۔ اور جس خانہ میں انگلی رکھو۔ مندرجہ نقشہ سے اس خانہ کے مطابق اپنی منشا کا نتیجہ حاصل کرو۔

خانہ حصول مراد یہ ہے

جس چیز کی آپ تمنا کرتے ہو۔ جلد دستیاب ہوگی۔

جو کچھ دلی خواہش یا ارادہ ہے فی الحال ترک کر دیجیے

اگر آپ کے مطالبات بیہودہ نہیں۔ تو خدا جلد پورے کرے گا۔

ان خیالات کو ترک کردو۔ ورنہ سخت عذاب میں پھنس کر مفلس ہونگے

آپ کی مراد آپ کے ایک دوست کے ذریعہ بغیر نہیں پوری ہو سکتی۔

فال اچھی نہیں۔

دل کی خواہش ترک کر دو۔ ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

آپ کا منشا پورا تو ہوگا۔ مگر سفر پیش آئے۔

آپ کی خواہش بامراد حسب خواہش پوری ہو گی۔

اپنے ارادوں کو تبدیل کر دو اور موجودہ حالت پر دھیان رکھو۔

آپ خاطر خواہ کامیابی حاصل کریں گے۔

جو کچھ آپ کی خواہشیں ہیں۔ عنقریب بر آویں گی۔

اپنی تقدیر پر صبر کرو۔

ابھی تک تقدیر یاوری نہ کرے گی۔

ہوشیار رہیئے۔ ایک اچھا موقعہ آرہا ہے۔

جو کچھ آپ کو مل رہا ہے۔ آپ اس پر قناعت کرو۔

نوٹ:- دن میں ایکدفعہ سے زیادہ فال دیکھنا منع ہے۔

فال نامہ حکیم افلاطون

کامل یکسوئی کے ساتھ خدا کو حاضر ناظر جان کر دل میں اپنے

مقصد کا تصور کر لیں۔ اور آنکھیں بند کر کے حروف ذیل پر انگلی رکھیں۔ جس حروف پر انگلی پڑے۔ اسکا نتیجہ ذیل میں پڑھ لیں

ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
	ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	

ا ÷ جو دل کی آرزو ہو۔ وہ پوری ہو۔ روزگار اچھا ہو۔

ب ÷ مفاد حاصل ہو۔ خوشی کے دن قریب ہیں۔

ج ÷ بھائی بہنوں کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔

د ÷ دشمن کے کہنے پر خیال مت کرو۔ دلی مطلب نہ ہو گا۔

ہ ÷ اُمید جلد بر آئے۔ روزگار جنوب مغرب کی طرف ہو۔

و ÷ چند یوم تک فرزند پیدا ہو گا۔ دلی مراد پوری ہو۔

ز ÷ کچھ پائیگا۔ عورت نیک طالع ہو۔

ح ÷ تیرا مطلب پورا نہیں ہوتا۔ گردش کے دن ہیں۔

ط ÷ روزگار میں ترقی ہو۔ دشمن کی طرف سے بے فکر ہو۔

ی ÷ تیرا دل خوشی چاہتا ہے حاصل ہو گی۔

ک ÷ دولت ہاتھ آئے گی۔ خوشی دیکھے گا۔

ل ÷ ایام گردش کے ہیں۔ بدل جائیں گے۔

م ÷ رنج و فکر دور ہوں گے۔ عبادت الٰہی کر د۔

ن ÷ عورت نیک طالع ملے گی۔ روزگار اچھا ہو گا۔

س ۔ دلی آرزو پوری ہوگی۔ روزگار مشرق و مغرب کیطرف ہوگا
ع ۔ سرگردانی حاصل ہے۔ ارادہ روزگار کا دل میں ہے۔
ف ۔ ماگھ۔ پھاگن میں بے حد خوشی ہوگی۔
ص ۔ عورت موافق شوق حاصل ہو۔ فرزند پیدا ہو۔
روزگار اچھا ہو۔

ہاتھ کا قیافہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان کی قدیم کتابوں میں علم سامدرک یا ہاتھ ریکھا کے متعلق قیمتی معلومات موجود ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ زمانہ حال میں یورپ اور امریکہ کے ماہرین نے اس فن کے متعلق نئی نئی تحقیقاتیں کرکے جو بیشمار تفصیلات پیش کی ہیں۔ ان کے دیکھتے ہوئے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ قدرت نے ہماری زندگی کے تمام گذشتہ اور آیندہ واقعات اور ہماری تمام عادات و خصائل کو نہایت تفصیل اور شرح و بسط کیساتھ ہمارے ہاتھوں پر لکھ دیا ہے۔ جس کا قابلیت کے ساتھ مطالعہ کیا جائے۔ تو زندگی کے تمام نشیب و فراز نہایت صحت اور وثوق کے ساتھ سامنے آجاتے ہیں۔ اس لئے ہم اس سال

ناظرین خورشید عالم جنتری کے استفادہ کیلئے اس فن کے متعلق قدرے تفصیلی معلومات پیش کرتے ہیں۔ جو اُمید کہ باعث دلچسپی ہوں گے۔

انگوٹھا

بڑا انگوٹھا عام طور پر بڑا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ بڑے انگوٹھے والا آدمی عاقل دانش مند اور ذہین اور شریف ہوتا ہے۔ اور جس شخص کا انگوٹھا چھوٹا موٹا۔ بھدا اور بدوضع ہو۔ وہ تُند خو غصیلا حیوانی خصلت اور مجرمانہ خیالات کا آدمی سمجھا جاتا ہے اگر انگوٹھا اوسط درجہ کا مگر سیدھا ہو۔ تو ایسا آدمی محتاط اور اپنی ذات پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے۔ انگلیوں کی طرف جُھکا ہوا ہو۔ تو بزدلی۔ کم گوئی اور چڑچڑے پن کی علامت ہے۔ اگر انگوٹھے کی ناخن والی گانٹھ نرم ہو۔ تو وہ باہر کی طرف جُھکا رہے۔ تو ایسا آدمی۔ ہمدرد۔ خدا ترس۔ فیاض۔ مگر فضول۔ لاپرواہ اور آزاد خیال ہوتا ہے۔ اگر یہ گانٹھ سخت ہو۔ اور انگوٹھا جھکانے سے بھی باہر کی طرف نہ جھک سکے۔ بلکہ ہتھیلی کی طرف مائل رہے تو ضدی مستقل مزاج۔ وفادار۔ محتاط عاقبت اندیش مستقل مزاج اور کفایت شعار ہونیکی علامت ہے۔ انگوٹھے کی پہلی یعنی ناخن والی

پور قوت ارادی سے دوسری پور عقل و ادراک اور قوت استدلال سے اور تیسری یعنی ہتھیلی کیساتھ والی پور عشق و محبت سے تعلق رکھتی ہے - ان میں سے جو پور نسبتاً جتنی بڑی یا چھوٹی ہو گی - اتنی ہی وہ صفت زیادہ یا کم ہو گی -

انگلیاں

ہاتھ کے پچھلی طرف سے درمیانی انگلی کو ناخن کے سر سے لے کر انگلی کے آخری جوڑ تک ناپ لیں - اس کے بعد ہتھیلی کو انگلیوں کے جوڑ سے کلائی کے جوڑ تک ناپیں - اور پھر دیکھیں کہ ہتھیلی بڑی ہے - یا انگلیاں جس شخص کی انگلیاں لمبی ہوں وہ کاہل نفاست پسند - نکتہ چین - عمدہ لباس کا شائق ذہین - محتاط صابر - مذہب پسند - شکی اور دل کا کمزور ہوتا ہے - چھوٹی انگلیوں والا خوش طبع باتونی - نڈر - بیباک - جلد باز - ذہین اور بلند حوصلہ ہوتا ہے ایسے شخص کو فوراً غصہ آجاتا ہے - اور پھر جلد ہی اتر جاتا ہے - دور اندیشی بہت کم ہوتی ہے - انگلیاں اگر ہتھیلی کیطرف جھکی ہوئی ہوں - تو بزدلی - غرور - لالچ اور مکاری کی علامت ہے - اگر باہر یعنی ہاتھ کی پشت کیطرف جھکی ہوئی ہوں تو فضول خرچی اور فیاضی کا نشان ہیں

بدنما ٹیڑھی اور مڑی تڑی انگلیوں والا آدمی جھگڑالو اور بدمزاج ہوتا ہے موٹی اور بھدی انگلیاں خودغرضی اور سنگدلی ظاہر کرتی ہیں۔
ہاتھ کھول کر انگلیاں پھیلانے سے اگر پہلی اور دوسری انگلی میں فاصلہ معمولی سے زیادہ ہو۔ تو ایسا شخص بہت آزاد خیال ہوتا ہے۔ اور دوسرے کے کہنے سے کبھی اپنی رائے نہیں بدلتا۔ اگر دوسری و تیسری انگلی میں فاصلہ زیادہ ہو۔ تو عاقبت اندیش اور فکر فردا سے بالکل غافل ہوتا ہے۔ اگر تیسری اور چوتھی انگلی میں فاصلہ زیادہ ہو۔ تو ایسا شخص ہمیشہ اپنی رائے پر عمل کرنیوالا اور آزاد منش ہوتا ہے پہلی انگلی اگر دوسری انگلی کی اوپر والی پور کے نصف تک لمبی ہو۔ تو معتدل ہے۔ اگر اس سے زیادہ لمبی یعنے دوسری انگلی کے برابر یا اس سے ذرا ہی کم ہو۔ تو ایسا شخص ظالم درشت مزاج متکبر۔ اور حکومت و مرتبہ کا مشتاق ہوتا ہے اگر معمولی سے چھوٹی ہو۔ تو تمام مذکورہ خصائل تو موجود ہوتے ہیں لیکن راہنمائی اور پیش قدمی کی صفات سے محروم ہوتا ہے دوسری یعنی درمیانی انگلی اگر معمولی سے زیادہ سے بڑی ہو۔ تو پژمردہ دلی مایوسی فاسد خیالی اور غم پسندی کی علامت ہے۔ اگر معمولی سے چھوٹی ہو تو کم ظرفی بیہودہ گوئی اور اوچھے پن کا نشان ہے۔ تیسری انگلی اگر دوسری انگلی کے اوپر والے پور کی نصف تک لمبی ہو۔ تو خوش طبعی اور کامیاب زندگی کی علامت ہے۔ اگر اس سے لمبی یعنی درمیانی

انگلی کے برابر برابر ہو۔ تو افعال بد مثلاً جوا وغیرہ کی طرف گھسیٹ کر جاتی ہے۔ اگر چھوٹی ہو تو خلوت پسندی کی علامت ہے چوتھی انگلی اگر تیسری انگلی کے اوپر والے پورے کے جوڑ تک ہو۔ تو ایسا شخص ذہین فصیح الکلام اور دوسروں کو اپنے قابو میں رکھنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر اس جوڑ سے اونچی ہو تو معاملہ فہم اور راز دار ہوتا ہے۔ اگر اس جوڑ سے اونچی ہو تو کند ذہن۔ وہمی اور سیاہ لوح ہونے کی علامت ہے۔

برج یا ابھار

ہاتھوں کے ابھار اگر احتیاط کے ساتھ سمجھ لیے جائیں۔ تو ان کی مدد سے کسی شخص کی عادت وخصائل کے متعلق نہایت صحیح نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ابھار تعداد میں سات ہیں (۱) ابھار مشتری (۲) ابھار زحل (۳) ابھار شمس (۴) ابھار عطارد (۵) ابھار مریخ (۶) ابھار قمر (۷) ابھار زہرہ۔ ان سب کے محل وقوع ہاتھ کے نقشہ پر ملاحظہ فرمادیں جو صفحہ ۵۳ پر درج ہے۔

ابھار مشتری

پہلی انگلی کے نیچے جو گوشت ذرا ابھرا ہوا ہوتا ہے اس کو ابھار

مشتری کہا جاتا ہے (ملاحظہ ہو نقشہ) اگر یہ اُبھار مناسب اور معتدل ہو۔ اور اسپر کوئی ترچھا خط نہ ہو۔ تو ایسا آدمی فیاض زندہ دل۔ ہنس مکھ۔ حکومت و اقتدار کا شائق اور دوسروں کے دلوں کو فتح کر کے ان پر حکومت کرنیکی پیدائشی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ مکر و فریب جھوٹ سے نفرت۔ ظالم کی مخالفت مظلوم کی حمایت اور ایک خاص قسم کا جوش اور خودداری اسکی طبیعت میں پائی جاتی ہے۔ ایسا شخص لذیذ غذاؤں کا دلدادہ مذہب کا شیدا اور عزیز و احباب سے محبت اور سلوک کرنیکا خواہشمند ہوتا ہے۔ اگر اس اُبھار پر کوئی سیدھی لکیر ہو تو اچھی ہے۔ اگر یہ ترچھی ہو تو اس اُبھار کی تمام خوبیوں پر پانی پھیر دیتی ہے اگر یہ اُبھار اعتدال سے زیادہ ہو تو مغرور۔ ظالم اور بے رحم ہونے کی علامت ہے۔

اُبھار زحل

یہ دوسری انگلی کے نیچے ہوتا ہے۔ اگر مناسب طور پر اُبھرا ہوا ہو۔ تو ایسا آدمی دیانتدار متین۔ دُور اندیش۔ احتیاط پسند وفا شعار۔ حساب دان۔ مذہبی مستقل مزاج اور عقیلا ہوتا ہے نیز تنہائی۔ آزادی۔ زراعت اور دیہات کی بود و باش کیطرف رغبت زیادہ ہوگی۔ اگر یہ اُبھار اعتدال سے زیادہ ہو۔

تو ایسا آدمی متکبر۔ وہمی غمگین اور ہٹ دھرم ہوتا ہے۔

اُبھار شمس

یہ اُبھار تیسری انگلی کی جڑ کے پاس ہوتا ہے۔ اگر معتدل اور مناسب ہو۔ تو ایسا شخص خوددار۔ شہرت پسند۔ غصیلا۔ ظریف الطبع ذہین۔ اور دیانتدار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر کوئی احسان کیا جائے۔ تو اسکا معاوضہ ادا کرنیکا بیحد خواہشمند رہتا ہے۔ حسن۔ خوبصورتی۔ شاعری۔ موسیقی اور مناظر قدرت سے بہت رغبت ہوتی ہے۔ اور اگر یہ اُبھار اعتدال سے زیادہ ہو۔ تو تمام مذکورہ بالا باتیں زیادہ ہو جاتی ہیں۔

اُبھار عطارد

یہ چھوٹی انگلی کی جڑ کے پاس ہوتا ہے۔ اگر مناسب اور معتدل ہو۔ تو علم و عقل اور ذہانت کی علامت ہے۔ اگر اعتدال سے اونچا اور دوسرے تمام اُبھاروں سے بڑا ہو۔ تو ایسا مسلمہ بد دیانت فریبی اور دھوکہ باز ہو گا۔

اُبھار مریخ

محل وقوع نقشہ پر دیکھئے۔ یہ اُبھار اگر مناسب اور معتدل مگر باقی

ابھاروں سے قدرے بلند ہو۔ تو آدمی بے خوف بلند حوصلہ وفا دار مستقل مزاج اور اپنی دھن کا پکا ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے سے ہمیشہ بچتا ہے۔ لیکن جب کوئی خواہ مخواہ چھیڑے۔ تو پھر ہزار بار توبہ کرا کے دم لیتا ہے۔ اگر یہ ابھار اعتدال سے کم ہو تو ایسا آدمی غمگین۔ بھڑولا اور بزدل لیکن زیادہ بلند ہو تو نہایت غصیلا متکبر جھگڑالو زر پرست اور عیاش ہوتا ہے۔

ابھار قمر

محل وقوع پہ دیکھئے۔ اگر یہ ابھار اچھی طرح نمایاں ہو۔ تو ایسا آدمی بہت سست۔ سادہ لوح۔ مردہ دل۔ مایوس اور ایک بے روح سی طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ خیالی پلاؤ بہت پکاتا ہے لیکن عمل کبھی نہیں کرتا۔ کوئی کام دل لگا کر نہیں کرتا خلوت پسندی اور آرام طلبی اسکا خاصہ ہوتا ہے۔ جادو ٹونے پر بہت اعتقاد رکھتا ہے کسی قدر شعر و ادب کیطرف بھی میلان رکھتا ہے اس کی طبیعت میں کبھی جوش یا ولولہ پیدا نہیں ہوتا۔ اگر یہ ابھار حد سے زیادہ بلند ہو۔ تو جھوٹ دغا عیاشی۔ اور ہر وقت خیالی پلاؤ پکانا ایسے شخص کا شیوہ ہے۔

ابھار زہرہ

یہ ابھار انگوٹھے کی جڑ سے شروع ہو کر ایک طرف کلائی کے وسط

تک اور دوسری طرف پہلی انگلی اور انگوٹھے کے وسطی مقام تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ (ملاحظہ ہو نقشہ پر) اگر یہ معتدل طور پر نمایاں اور بلند ہو۔ تو ایسا شخص خوش مزاج صابر وفادار۔ فیاض۔ اور محبت والا ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے سے دور بھاگتا ہے۔ اور زندگی کو خوش بخوش گذارنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ عمدہ لباس گہرے رنگ۔ حسن موسیقی۔ اور مناظر قدرت کا عاشق ہوتا ہے۔ عام طور پر اولاد زیادہ بیوی سے خاص اُنس رکھتا ہے۔ اسکی گھریلو زندگی بالعموم خوشگوار رہتی ہے اور طبیعت میں حیاداری کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ خود غرض بالکل نہیں ہوتا۔ لیکن اگر یہ اُبھار معمولی سے زیادہ بلند ہو۔ تو اس پر آڑی ترچھی لکیریں کھنچی ہوں تو ایسا آدمی عیاش اور آوارہ مزاج ہوتا ہے۔ اور اگر یہ اُبھار بالکل نہ ہو تو سرد مہری خود غرض پرستی اور بدمزاجی کی علامت ہے۔

ہاتھوں کی جلد

جس شخص کے ہاتھوں کی جلد باریک ہو۔ وہ بیحد شریف خوش خلق شائستہ سلیقہ شعار۔ پُر تکلف۔ باتمیز اور نفاست

کا دلدادہ ہوتا ہے باریک جلد کی پہچان یہ ہے کہ وہ ٹٹولنے سے پتلی۔ نرم اور چکنی معلوم ہوتی ہے۔ نیز اس کے مسام اور ہاتھ کے خط بھی باریک ہوتے ہیں۔ موٹی جلد کے ہاتھوں والا آدمی واہیات بے تمیز۔ بد اخلاق بے مروّت اور زبان دراز ہوتا ہے ایسی جلد ٹٹولنے سے موٹی اور کرخت معلوم ہوتی ہے۔ نیز اس ہاتھ کے خط بھی خوب واضح اور مسامات موٹے ہوتے ہیں اوسط درجہ کی جلد والا آدمی میانہ رو۔ اعتدال پسند اور دانشمند ہوتا ہے۔ یہ نہ تو موٹی جلد والوں کی طرح پھکڑ اور جاہل ہوتا ہے اور نہ ہی پتلی جلد والوں کی طرح بالکل چھوٹی موٹی اور ہمہ تن نزاکت بلکہ ایک اوسط درجہ کا ہمہ صفت موصوف آدمی ہے۔

ہاتھ کے خطوط

ہاتھ میں عام طور پر چار بڑی بڑی ریکھائیں۔ یا خطوط ہوتے ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں۔ خط زندگی خط دل خط دماغ خط تقدیر۔ ان کے محل وقوع ہاتھ کے نقشہ پر دیکھئے۔ جو صفحہ ... پر درج ہے۔

خط زندگی

اس خط سے صحت بیماری جسمانی طاقت اور زندگی کے گذشتہ

آئندہ اور موجودہ حالات کا پتہ لگتا ہے۔ اگر یہ خط واضح صاف گہرا طویل اور بے عیب ہو۔ تو ایسا شخص پوری عمر حاصل کریگا اور مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ لیکن اگر چھوٹا اور سدہم ہو۔ تو عمر کم ہوگی۔ اگر یہ خط شروع میں خط دماغ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اور پھر جلد ہی جدا ہو جائے (جیسا کہ نقشہ میں ہے) تو اسکا مطلب یہ ہے۔ کہ ایسا شخص نہایت محتاط زیرک اور اعلےٰ درجہ کی قوت فیصلہ کا مالک ہوگا۔ اور چھوٹی سی عمر ہی میں اپنے ذمہ داریوں کو سمجھنے لگے گا۔ اگر ہتھیلی کے وسط تک خط دماغ کے ساتھ لپٹا ہوا چلا جائے تو ایسے شخص کو اپنی ذات پہ بھروسہ نہیں ہوتا اور غیر ضروری احتیاط کے باعث دنیا کے جدوجہد میں بہت کم کامیاب ہوتا ہے۔ اگر یہ خط خط دماغ سے شروع ہی میں قدرے الگ ہو۔ تو ایسا شخص بے احتیاط۔ آزاد۔ نڈر۔ بلند حوصلہ۔ محنتی اور اپنی ذات پر بھروسہ کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ زندگی کی جدوجہد میں اپنا راستہ خود پیدا کر لیتا ہے۔ اور کسی موقع کو ضائع نہیں کرتا۔ لیکن اگر یہ خط خط دماغ کے معمول سے زیادہ دور ہو۔ تو ایسا آدمی بہت زیادہ بیخوف آزاد۔ شیخی خورہ اور جلد باز ہوتا ہے۔ خط زندگی عام طور پر پہلی انگلی اور انگوٹھے کے وسطی مقام سے شروع ہوتا ہے جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے لیکن بعض ہاتھوں میں پہلی انگلی کی جڑ یعنے مشتری کے ابھار سے شروع ہو جاتا ہے اور وہ شخص دنیا میں حسن و منت

عزت و دولت - اور شہرت پیدا کرنے کا بے حد خواہشمند ہوتا ہے
اگر اس کا سر انگوٹھے کی طرف زیادہ جھکا ہوا ہو - تو ایسا آدمی مزاج
کا درست ہوتا ہے - اور عورتوں سے زیادہ رغبت نہیں رکھتا
خطِ زندگی سے اگر بال کی سی باریک چھوٹی چھوٹی لکیریں چھوٹی
ہوں - جن کا رخ نیچے کی طرف ہو - تو خطِ زندگی کے جس میں یہ لکیریں
ہوں عمر کے اس حصہ میں صحت کی خرابی اور مالی نقصان کا اندیشہ
ہے - لیکن اگر پھوٹنے والی لکیروں کا رخ اوپر کی طرف ہو - تو وہ زمانہ
ترقی و عروج کا سمجھنا چاہیئے - اگر ان میں سے کوئی لکیر اوپر کی
طرف جا کر پہلی انگلی کی جڑ والے ابھار مشتری تک پہنچ جائے تو
خط زندگی کے جس حصے سے یہ لکیر نکلی ہے - اس حصہ میں ہی خاص
ترقی اور عروج کی امید ہو گی - اسی طرح اگر کوئی لکیر خطِ سے
نکل کر دوسری انگلی کی جڑ والے ابھار زحل تک چلی جائے
تو اپنی محنت اور کوشش سے روز افزوں ترقی کی علامت
ہو گی - اور اگر کوئی لکیر تیسری انگلی کی جڑ والے ابھار شمس تک
چلی جائے - تو دنیوی شہرت - نیک نامی اور راحت و اطمینان
حاصل ہونے کی توقع ہو گی - اسی طرح اگر کوئی لکیر خط زندگی
سے نکل کر چھوٹی انگلی کے جڑ والے ابھار عطارد تک چلی جائے
تو تجارتی اور علمی اور فنی ترقی کی علامت ہے - اگر انگوٹھے کی جڑ
یا ابھار زہرہ سے کوئی ایک یا چند باریک لکیر نکل کر خط

زندگی کی طرف بڑھ آئیں۔ اور اس کو کاٹ دیں۔ تو خط زندگی کے جس حصّہ کو کاٹا گیا ہے۔ اس حصّہ عمر میں بھائی بہنوں اور عزیزوں کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔ اگر یہ لکیر خطِ زندگی کو کاٹ کر خط دماغ پر پہنچے۔ تو دماغ پریشان اور طبیعت متفکر رہے گی۔ اگر یہ لکیر خط زندگی کو کاٹ کر خط تقدیر کو بھی کاٹ دے۔ تو ان لوگوں کی مخالفت سے مالی نقصان اور تکلیف اٹھانی پڑے گی۔ اور اگر یہ لکیر تمام خطوط کو کاٹ کر خطِ دل تک پہنچ جائے۔ تو عزیزوں کی مخالفت کی وجہ سے محبت میں ناکامی ہوگی۔ اگر خط زندگی جابجا سے ٹوٹا پھوٹا یا زنجیر دار ہو۔ تو بیماریوں کی علامت اور اگر اس خط کے اختتام پر چھوٹی سی آڑی لکیر ہو۔ تو اچانک موت کا نشان ہے۔ خط زندگی جس جگہ سے ٹوٹ جائے۔ اور بائیں ہاتھ پر بھی اسی جگہ سے ٹوٹا ہوا ہو۔ تو موت اس عمر میں واقع ہوگی اگر ایک ہاتھ پر ٹوٹا ہوا ہو۔ اور دوسرے پر سالم ہو۔ تو مطلب یہ ہوگا۔ کہ سخت بیماری موت کے قریب پہنچا دیگی۔ لیکن جان بچ جائے گی۔

خطِ دماغ

اس خط سے دماغی قوتوں اور فہم و فراست کا پتہ چلتا ہے

خط دماغ سب سے اچھا وہ ہے۔ جو سیدھا بے عیب اور معتدل طور پہ لمبا ہو۔ یعنے خط کے ابتدا سے شروع ہو کر ہتھیلی کے دوسرے سرے سے ذرا ادہر ہی ختم ہو جائے (بلا حظہ ہو نقشہ) جس شخص کے ہاتھ میں ایسا خط ہو۔ وہ صحیح الدماغ ہمہ صفت موصوف اور دنیا میں نہایت کامیاب انسان ہوتا ہے۔ لیکن اگر یہ زیادہ لمبا ہو۔ کہ ہتھیلی کے دوسرے کنارے پہ پہنچ جائے۔ تو خودغرضی کی دلیل سمجھا جاتا ہے اسی طرح اگر ہتھیلی کے درمیان ہی ختم ہو جائے تو لالچ اور زبردستی کی علامت ہے۔ اگر یہ خط سیدھا جانے کی بجائے آگے جا کر ابھار مریخ کیطرف مڑ جائے تو ایسا شخص سب روز روپیہ پیدا کرنے کی دھن میں مصروف رہے گا۔

لیکن اگر ابھار قمر کی جانب مڑ کر ابھار کے اوپر تک چلا جاوے۔ تو وہمی۔ شکی اور خیالی پلاؤ پکانے کا عادی ہوگا۔ اگر خط دماغ کی دو شاخیں ہو کر ایک ابھار قمر کیطرف اور دوسری ابھار مریخ کیطرف چلی جائے۔ تو ایسا آدمی اپنی بینظیر دماغی قابلیت کی وجہ سے دنیا میں ترقی اور عروج حاصل کریگا۔ اگر خط دماغ سے کوئی باریک سی لکیر نکل کر پہلی یا تیسری انگلی کی جڑ والے ابھار تک پہنچ جائے۔ تو ایسا آدمی دنیوی عزت و شہرت کا بیحد خواہشمند ہوگا۔ اس میں فریب کامیاب ہی رہے گا۔

لیکن اگر کوئی لکیر خط دماغ سے نکل کر دوسری انگلی کی جڑ والے ابھار زحل تک پہنچ جائے۔ تو ایسا آدمی غمگین طبع تنہائی پسند مذہبی اور گانے وغیرہ کا دلدادہ ہوگا اسی طرح اگر چھوٹی انگلی کے جڑ والے ابھار عطارد تک کوئی لکیر چلی جائے۔ تو ایسا آدمی علمی اور دماغی تجارتوں میں کامیابی حاصل کرے گا۔ خط دماغ کے شروع ہونے کی جگہ انگوٹھے اور پہلی انگلی کا وسطی مقام ہے جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہوگا۔ لیکن اگر یہ پہلی انگلی کے جڑ والے ابھار مشتری سے شروع ہو یا کم از کم اس کی کوئی شاخ ابھار مشتری تک چلی جائے۔ تو ایسا شخص پیدائشی راہنما۔ حاکم۔ نہایت دانشمند زبردست حکمت عملی اور بینظیر دماغی قابلیت کا مالک ہوتا ہے

خط دل

اس خط سے نفسانی کیفیات اور طبعی رجحانات کا پتہ چلتا ہے اور یہ مشتری کے ابھار سے شروع ہو کر ہتھیلی کے دوسرے کنارے تک چلا جاتا ہے۔ جیسا کہ نقشے سے ظاہر ہوگا۔ اگر یہ خط ابھار مشتری کے آخری کنارے سے شروع ہو۔ (جیسا کہ نقشہ میں ہے) تو ایسا شخص عشق و محبت میں اندھا ہوتا ہے اور معشوق کی پرستش کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی نیکی

مزاج بھی ہوتا ہے۔ اور معشوق کی طرف سے اپنے دل میں بے بنیاد شکوک پیدا کرکے اپنی نیز معشوق کی زندگی کو اجیرن بنائے رکھتا ہے۔ اور وصال کی خوشیوں سے بھی لذت حاصل نہیں کر سکتا۔

اگر یہ خط پہلی انگلی کی جڑھ کے درمیان سے شروع ہو تو ایسا شخص معتدل مزاج۔ باعصمت حیادار اور نیک خصال ہوتا ہے۔ اس کی محبت دلی مستقل اور دائمی ہوتی ہے۔ لیکن طبیعت میں خودداری اتنی ہوتی ہے۔ کہ اگر ایک مرتبہ محبوب کیطرف سے بے وفائی کا اظہار ہوا۔ تو پھر قیامت تک منہ نہیں دیکھتا۔ اگر یہ خط پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے شروع ہو۔ تو اس کی محبت اوسط درجہ کی ہوتی ہے۔ جس میں روحانیت کے ساتھ نفسانیت بھی ملی ہوئی ہوتی ہے۔ ایسا شخص نہائیت وفادار اور عالی حوصلہ ہوتا ہے۔ اس کی محبت اوسط درجہ کی لیکن پائیدار اور دائمی ہوتی ہے۔ جس کا اظہار اپنی زبان سے کبھی نہیں کرتا ہے نہ دائمی باتوں سے بدظن ہوتا۔ اور نہ معمولی سردمہریوں سے برداشت خاطر ہوتی ہے۔ بلکہ معشوق کی بڑی بڑی خطاؤں کو نظرانداز کر دیتا ہے۔ اگر یہ خط دوسری انگلی کے نیچے سے شروع ہو۔ تو ایسا شخص محبت کی خوبیوں سے بے بہرہ خواہشات نفسانی کا غلام۔ خودغرض۔ درشت مزاج۔ بے مروت تنہائی پسند

پسند اور خاموش طبع ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ خط جسقدر پیچھے ہٹ کر شروع ہوگا۔ اتنا ہی مذکورہ بالا برائیاں طبع ہونگی۔ اور اسکی محبت صرف خودغرضی اور خواہشات نفسانی پر مبنی ہوگی۔ اگر خط دل سے چھوٹی چھوٹی لکیریں نکلیں جن کا رخ اوپر کیطرف ہو تو ایسے شخص کا دل بہت نرم ہوگا۔ اور وہ محبت میں کامیاب رہے گا۔ اگر ان لکیروں کا رخ نیچے کی طرف ہو۔ تو دل نرم ہوگا لیکن محبت میں کامیاب نہ ہوگا۔ جس خط دل میں سے کوئی لکیر نہ پھوٹے۔ وہ سنگدل اور بے مہری کی علامت ہے۔ اگر خط دل اپنے اصلی مقام کی بجائے اُبھار قمر کیطرف جاکر ختم ہو تو ایسے شخص کو بہت وہمی اور شکی ہونے کی وجہ سے کبھی حقیقی اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔ اگر خط دل سے کوئی شاخ نکل کر خط دماغ سے مل جائے۔ تو ایسے شخص کو ہمیشہ بھلائی کا بدلہ بُرا ملیگا۔ معشوق بھی اُسکی محبت کیقدر نہیں کرتا۔ اور نہ ہی اسے اولاد سے آرام نصیب ہوتا ہے۔ یہ ہمیشہ کیلئے اور نا اہل معشوق سے دل لگاتا۔ لیکن بذاتِ خود نہایت شریف۔ نرم دل اور محبت کا پتلا ہوتا ہے۔ اگر خط دِل کسی مقام سے کسی اُبھار کیطرف جھکا ہو۔ تو اس اُبھار کے خصائص جو اُبھاروں کے ذکر میں درج ہو چکے ہوں۔ اس شخص کی طبیعت میں زیادہ نمایاں ہونگے اگر خط دل کا کوئی حصہ خط دماغ کیطرف جھکا ہُوا ہو۔ تو خط کا جھ

حصّہ جھکا ہوا ہو۔ عمر اس حصّہ میں دلی جذبات جوش اور اُمنگوں پر عقل اور دانش مندی کا اثر غالب رہے گا۔ اگر خط دل کا ابتدائی سرا جو پہلی اُنگلی کی طرف ہوتا ہے۔ خط دماغ کی طرف جھکا ہوا ہو تو عمر بھر دلی ولولوں پر عقل غالب رہے گی۔ اور محبت میں خود غرضی شامل رہے گی۔ اگر یہ خط ایک سرے سے دوسرے سرے تک خط دماغ کے ساتھ ہی چلا جائے۔ تو ایسا شخص نڈر۔ بے خوف۔ ضدی۔ غصیلا۔ اور خود سر ہوتا ہے۔ جس بات پہ اڑ جائے۔ اسکو انجام تک پہنچا کر دم لیتا ہے۔ اور جس کی جی میں آئے انجام کی پرواہ کئے بغیر خطرہ میں کود پڑتا ہے۔ اگر خط دل خط دماغ سے بالکل مخلوط ہو گیا ہو تو ایسا شخص سرگرمی اور جوش مجسمہ ہوتا ہے تذبذب اور سوچ بچار کو نزدیک نہیں آنے دیتا ہے۔ اور جس کام کی طرف متوجہ ہو۔ اپنی تمام طاقتوں کو اس پہ جمع کر دیتا ہے۔ اور مشکل سے مشکل مرحلہ کو دل اور دماغ کی مجموعی قوت کو سر کر لیتا ہے۔ طبیعت میں اعتدال نام کو نہیں ہوتا خوشی اُمید اور امنگ ہے تو غیر معمولی اور فکر۔ غم نومیدی ہے تو حد سے زیادہ ایسا شخص یا تو ترقی کی بلند ترین چوٹی پر پہنچ جاتا ہے۔ اور یا تنزل کے عمیق ترین گڑھے میں جا گرتا ہے بعض ہاتھوں میں دل بالکل پیدا نہیں ہوتا۔ ایسا شخص بہت ہی مکار سنگدل ظالم اور خود غرض ہوتا ہے۔ یہ بات ذرا

غور سے دیکھنی چاہیئے۔ کہ آیا خط دل پیدا ہی نہیں ہوا ہے۔ تو سہی لیکن خط دماغ میں مل گیا ہے۔ کیونکہ ان دونوں صورتوں کے خواص الگ الگ ہیں۔ جو اوپر بیان ہو چکے ہیں۔

خط تقدیر

اچھا خط تقدیر وہ ہے جو کلائی سے شروع ہو اور ہتھیلی کو درمیان میں سے دو حصے کرتا ہوا سیدھا دوسری انگلی کی جڑ تک چلا جائے۔ جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا ہے۔ اس قسم کے خط والا آدمی صاحب نصیب دولتمند اور کامیاب ہوتا ہے اور غیب سے قدرتی اسباب اس کی کامیابی کے پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اگر خط تقدیر ابتدا میں یعنی کلائی کے پاس خط زندگی سے لپٹا ہوا ہو اور آگے چل کر صاف اور واضح ہوتا ہوا ابھار زحل تک چلا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ ابتدائی زندگی والدین یا عزیزوں کی وجہ سے خراب رہی لیکن آگے چل کر اپنی ذاتی جدوجہد اور قابلیت سے ترقی حاصل کر لی۔ اگر یہ خط ابھار قمر سے شروع ہو کر ابھار زحل تک چلا جائے۔ تو ایسے شخص کی ترقی اور عروج دوسروں کی امداد کی محتاج ہوگی۔ اسی طرح اگر ابھار زہرہ سے شروع ہو۔ تو دنیوی ترقی کے لئے بھائیوں اور دوستوں کی امداد کی ضرورت ہوگی۔ اگر ہتھیلی کے وسط سے شروع ہو۔ اور

اس کے بعد روشن اور واضح طور پہ ابھار زحل تک چلا جائے تو یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ ایسا شخص اپنی ابتدائی زندگی افلاس اور مسکنت میں بسر کرے گا۔ لیکن ۲۵-۳۰ سال کی عمر سے ترقی شروع ہو کر پھر آخری عمر تک مسرت و اطمینان میسر رہے گا۔ اگر یہ خط خط زندگی کے کسی حصہ سے شروع ہو۔ تو ذاتی قابلیت اور جدوجہد سے ترقی کرنے کی علامت ہے۔ اگر خط دماغ سے شروع ہو تو مطلب یہ ہوگا۔ کہ اس شخص کی زندگی ۲۵ یا ۲۸ برس تک نہایت تلخ رہے گی۔ لیکن اسکے بعد اپنی ذہنی اور دماغی طاقتوں سے ترقی کرے گا۔ اگر خط دل سے شروع ہو تو ۴۰ یا ۵۰ برس کی عمر تک زندگی مصیبتوں سے بسر ہوتی رہتی ہے لیکن اس کے بعد قدرے اطمینان میسر ہو جاتا ہے۔

اگر خط تقدیر کا ابتدائی حصہ درست ہو اور اوپر جا کر کسی جگہ بالکل ختم ہو جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اتنی عمر تو آرام سے گذرے گی۔ لیکن اس کے بعد مصیبت اور افلاس کا زمانہ ہوگا۔ اگر یہ خط ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اپنے مقام تک پہنچے یا لہریئے دار ہو۔ تو ہمیشہ مالی پریشانیوں کا سامنا رہے گا۔ یا جو حصہ صاف ہو وہ اچھا۔ اور جو ٹکڑے ٹکڑے ہو۔ وہ برا رہے گا۔ اس خط سے اگر چھوٹی چھوٹی لکیریں اوپر کی طرف رخ کئے ہوئے نکلیں۔ تو ترقی اور اطمینان کی علامت ہے۔ لیکن اگر ان کا

رخ نیچے کیطرف ہو تو مالی مشکلات اور جسمانی تکلیف کا نشان ہے۔ خط تقدیر پر جہاں کوئی آڑی لکیر ہو۔ تو اس عمر میں تکلیف اور پریشانی پیش آئے گی۔ اور یہ لکیر جتنی زیادہ گہری ہوگی۔ اتنی ہی زیادہ پریشانی ہوگی۔

علم الخواب

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
آسمان سے گرنا	تنزل کی علامت	دودھ پینا	ملاقات کی دلیل
سانپ کو پکڑنا	فتحمندی کی علامت	شربت پینا	درازی عمر کی دلیل
ستارہ ٹوٹتے دیکھنا	فکر و غم کی علامت	طوفان دیکھنا	پریشانی اور فکر ہو
آسمان پر اڑنا	سفر کی علامت	قلعہ دیکھنا	ترقی کی دلیل
ابر دیکھنا	مرتبہ میں ترقی	تلوار کمر سے باندھنا	عورت سے ملاقات
زلزلہ دیکھنا	تکرار کی علامت	قبر میں جانا	پریشانی کی دلیل
زہر کھانا	پریشانی و غم کی علامت	غبار اڑتے دیکھنا	فساد کی علامت
چاہ میں گرنا	پریشانی کی علامت	راستہ طے کرنا	مشکل حل ہو
ننگا سر دیکھنا	نقصان کی علامت	آگ اٹھانا	صدو رنج دیکھے
بال کٹے دیکھنا	قرضہ سے نجات کی علامت	حجامت بنوانا	کمی عمر کی دلیل
سانپ کا کاٹنا	فکر و رنج کی علامت	روٹی کھانا	مقصد میں کامیابی
پانی پر چلنا	فتحمندی کی دلیل	ریت پر چلنا	دشمن سے تکرار ہو
دریا کے پار اترنا	کامیابی مقصد کی دلیل	روتے کو دیکھنا	خوشی کے پیغام کی دلیل
دریا کا پانی پینا	ترقی کی علامت	رات اندھیری دیکھنا	گردش میں مبتلا ہو
پہاڑ پر چڑھنا	ترقی مراتب کی دلیل	خچر پر سوار ہونا	امانت میں خیانت ہو

خواب	تعبیر
بلند جگہ سے گرنا	تنزل کی علامت
سونا پانا	فکر و غم کی دلیل
ستارہ ہاتھ میں پکڑنا	فرزند ہونیکی دلیل
سورج دیکھنا	مرتبہ میں ترقی
چاند کو دیکھنا	حمل کی علامت
عمارت بنانا	حصول دولت
کیچڑ میں گرنا	تنزل کی علامت
کنوئیں میں گرنا	مقروض کی علامت
گھوڑے پر سوار ہونا	ترقی کی علامت
ہاتھی پر سوار ہونا	فائدہ کی علامت
مندر و مسجد میں جانا	خوشخبری کی دلیل
جنازہ دیکھنا	صحت کی علامت
شیر دیکھنا	کامیابی کی علامت
جہاز دیکھنا	سفر پیش آوے
طاف دیکھنا	عیش و عشرت کی دلیل
شکار کھیلنا	حکومت اور عیش کرے

خواب	تعبیر
خر کی سواری کرنا	پریشانی و فکر کی علامت
دیوار سے گرنا	تنزل کی علامت
خانہ تاریک دیکھنا	افلاس کی علامت
خون میں لوٹنا	کوئی نیک کام کرے
دروازہ گرا دیکھنا	خانہ بربادی کی علامت
درخت سے پھاندنا	امید و بیم یا یوسی
غسل کرنا	صحت کی علامت
درخت پر چڑھنا	عزت کی دلیل ہے
غبار منہ پر پڑنا	لڑائی جھگڑے کی دلیل
مکان گرتا دیکھنا	تباہی و بربادی ہو
انگوٹھی فروخت کرنا	عورت سے جدائی ہو
باغ سبز دیکھنا	خوشی اور فائدہ ہو
برف گرتے دیکھنا	موسم کی خرابی
سانپ گود میں دیکھنا	اولاد سے رنج پہنچے
سونے کا گھر دیکھنا	نقصان کی علامت
ستارہ دیکھنا	حکام سے ملاقات

عملیات

بعض لوگ کوئی عمل پڑھتے ہیں۔ اور اگر خدانخواستہ فائدہ نہ ہو تو عمل ہی سے بدظن ہو جاتے ہیں۔ اور یہ خیال نہیں فرماتے۔ کہ عمل کلام الٰہی ہے۔ جو کسی صورت بے اثر نہیں ہوتا۔ ممکن ہے۔ عامل ہی ان صفات سے عاری ہو۔ جو ایک عامل کے لئے ضروری ہیں۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے۔ کہ وہ راسخ الاعتقاد ہمیشہ سچ بولنے والا عابد متقی اور خدا ترس ہو۔ اسکا دل حسد۔ بغض۔ عداوت۔ تکبر۔ بیجا لالچ اور مکروہ خیالات سے پاک ہو۔ رزق حلال کھاتا ہو۔ اور لباس و جسم کو ہمیشہ پاک رکھتا ہو۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ اس کو عمل پر خلوص دل کے ساتھ اعتقاد اور یقین ہو۔ اور کسی خلاف شرع مقصد کے لئے نہ پڑھا جائے۔ ان چند تمہیدی الفاظ کے بعد ہم چند نہایت مجرب المجرب عمل درج ذیل کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے بزرگوں کے آزمودہ ہیں۔

مطلوب حاضرہ

ہر روز نماز شام کے بعد رب لا تذرنی فرداً و انت خیر الوارثین

ایک سو ایک مرتبہ اور اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اپنی انگشت شہادت پر دم کر کے سات مرتبہ سر کے گرد پھرائیں۔ اور زبان سے فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں پڑھتے جائیں۔ انشاءاللہ سات روز میں مقصد حاصل ہو گا۔

رزق کشادہ ہو

یَا بَاسِطُ: نماز صبح کے بعد پچیس ہزار بار روزانہ پانچ روز پڑھیں اس کے بعد ہر روز ایک تسبیح یعنی ایکسو ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں ہمیشہ رزق کی فراخی رہے گی۔

دردِ چشم دُور

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض درد چشم کی آنکھ پر دم کریں۔ بحکم شافی شفا ہو گی۔

داڑھ کا درد جاتا رہے

کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۔ (?) —

بِکُلِّ نَبَاءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ٭

لکھ کر سوراخ میں رکھ دے بفضل خدا فوراً آرام ہو گا ٭

ایضاً - ایک صاف لکڑی کی تختی پر پاک ریت یا مٹی بچھا کر اس پر انگلی سے - ابجد - ہوز - حطی لکھیں - اس کے بعد مریض کو کہیں کہ درد والی جگہ کو پکڑے اور خود حرف اوّل یعنے الف پر چاقو رکھ کر زور سے دبائیں - اور ایک بار سورہ فاتحہ مع وصل بسم اللہ پڑھ کر مریض سے پوچھیں - کہ درد بند ہوا ہے یا نہیں - اگر کچھ باقی ہو - تو دوبارہ دوسرے حرف پر چاقو رکھ کر دو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں - اور پھر پوچھیں - یہاں تک کہ حطی کی ی تک پہنچ جائے - اور ہر حرف پر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ بڑھاتے جائیں - یعنی تیسرے حرف پر تین مرتبہ چوتھے پر چار پانچویں پر پانچ مرتبہ پڑھیں - اسی طریقہ سے درد انشاء اللہ ضرور بند ہو جائے گا - درد کان کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے -

درد سر سے شفا

درد والی جگہ کو درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے پکڑ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے - اور درد والی جگہ کو ہر دو انگلیوں سے دبا کر جھٹک دے اور دل میں یقین رکھے کہ درد دور ہو رہا ہے - چند مرتبہ اسی طرح کرنے سے درد دور ہو جائے گا

دردِ شقیقہ سے نجات

کسی ویران کنوئیں کی منڈیر پہ بیٹھ کر دس ہزار بار الامن رحیم عظیم کا وظیفہ کرے۔ بس عمل قابو میں آگیا۔ اب جس کو درد شقیقہ ہو۔ اس کو طلوع آفتاب کے وقت جبکہ آفتاب نصف اندر اور نصف باہر ہو۔ گیارہ مرتبہ مذکورہ بالا آیت شریف اور تین تین بار اوّل آخر سورہ فاتحہ درود شریف پڑھ کر دم کرے درد بند ہوگا۔ یا سر کو پکڑ کر حسب ذیل منتر تین بار دم کریں درد بند ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

کالی چڑی کل چڑی کالا پھل کھائے۔ آہلی برکت محمدؐ صاحب کی آدھا سیسی جائے۔

اٹھراہ

پاؤ بھر مرچ سیاہ اور آدھ سیر اجوائن پہ اوّل و آخر سورۂ فاتحہ درود شریف تین تین بار پڑھ کر سورہ والشمس والضحیٰ ۵ ۵ بار پڑھ کر دم کریں۔ اور مریضہ کو ہر روز ایک دانہ مرچ سیاہ اور دو دانہ اجوائن وضع حمل تک کھلاتے رہیں۔ نہایت مجرب چیز ہے۔

خطرہ والی چیز کے ضرر سے حفاظت

اگر کبھی کوئی خطرہ والی چیز کھانے کا اتفاق ہو تو بسم اللہ خیر الاسما بسم اللہ رب الارض والسما بسم اللہ الذی لا ینضر مع اسمہ شیئ فے الارض والسماء وہو السمیع العلیم تین مرتبہ پڑھ کر کھالیں کوئی ضرر نہیں ہوگا۔

دردزہ سے نجات

بوقت ولادت عورت کو تکلیف نہ ہو۔ تو حسب ذیل آیت لکھ کر عورت کے ران چپ پر باندھیں۔ انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہوگا آیت شریفہ یہ ہے۔ واذا السما انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت واذنت لربہا وحقت۔

سفر سے بخیریت واپس آئے

روانگی کے وقت اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔

دشمن کی ایذا سے حفاظت

اگر ایسے آدمی کے پاس جائیں۔ جس سے شرارت یا ایذا کا

خوف ہو۔ تو یہ آیت شریفہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا خدا کے فضل سے کوئی گزند نہیں پہنچے گا۔

لڑکا پیدا ہوگا

جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو نماز عشاء کے بعد سات ہزار مرتبہ یابدوح پڑھ کر بیوی کے پاس جائیں اور تین دن ایسا ہی کریں۔ انشاءاللہ ان تین دنوں میں حمل ہوگا۔ اور اسی حمل سے بفضل خدا لڑکا پیدا ہوگا۔

ادائی قرض کے لئے دُعا

ترمذی کی حدیث ہے۔ کہ اس دعا کے پڑھنے سے اگر احد کے پہاڑ کے برابر قرض ہو تو بھی ادا ہو جائے۔ دُعا یہ ہے۔ اللھم اغنی بحلالک عن حرامک واغنی بفضلک عمن سواک۔

حمل نہ ہو

سُورۃ تبت یدا کاغذ پر لکھ کر اور گڑ میں گولی بنا کر عورت کو کھلا دیں۔ حمل نہ ہوگا۔

تمت بالخیر

گدڑی میں لعل

مصنفہ حکیم غلام مصطفیٰ صاحب لاہوری ناظرین آپ کی نظروں میں کئی بڑی بڑی کتابیں ہنر و نسخہ جات کی بنی ہونگی لیکن عموماً ان کے نسخہ جات آزمانے پہ غلط ثابت ہوئے ہوں گے اس کتاب میں ہر مرض کے مجرب اور نیز بہدف نسخہ جات درج ہیں جن کے حصول کے لئے مصنف صاحب بارہ سال جوگیوں اور سنیاسیوں کے پیچھے پھرتے رہے اور بڑی مشکل سے ہاتھ آئے ہم امید کرتے ہیں کہ اس کتاب کا ہر نسخہ آپ انشاء اللہ پر اثر فرمائیں گے۔ قیمت ایک روپیہ ۱؎ محصولڈاک بذمہ خریدار

نقش مصطفائی

مصنفہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب لاہوری اس رسالے کے ذریعے سے بچھڑے ہوئے محبوب فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔ عاشقان فراق نصیب قرب حبیب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی محبت میں کسی کو فریفتہ کرنا رزق کی کشادگی مقدمات میں فتح پانا خواب بندی۔ زبان بندی وغیرہ قیمت ۸؎ محصولڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ فرم منشی عزیز الدین تاجر کتب و پبلشر لاہور بازار کشمیری

حکایات اردو مثنوی مولانا روم رح

اس کتاب میں پیر غلام دستگیر صاحب نامی نے مثنوی شریف کی اُن چیدہ چیدہ اور معنی خیز حکایات کا اردو ترجمہ نثر میں سلیس اور عام فہم فصاحت و بلاغت سے کیا ہے جس کے پڑھنے سے انسان کامل انسان بن جاتا ہے کتاب و طباعت عمدہ سرورق رنگین آرٹ پیپر قیمت ۸/ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

ہیر سیال

مصنفہ منظور صاحب ہٹ۔ اس کتاب میں مصنف صاحب نے ہر قسم کی پنجابی کہاوتیں درج کی ہیں۔ گویا وارث شاہ کی تصنیف کو بھی مات کر دیا ہے پنجاب کے مشہور شاعروں نے اس کو پسند کر کے سندات جو کہ کتاب ہذا کے پہلے تحریر ہیں۔ درج کی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بہت ہی لطف حاصل ہوتا ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ سرورق آرٹ پیپر رنگین قیمت صرف ۱۲/۱ محصولڈاک بذمہ خریدار ملنے کا پتہ

ملک منشی عزیز الدین تاجر کتب و پبلشر لاہور بازار کشمیری